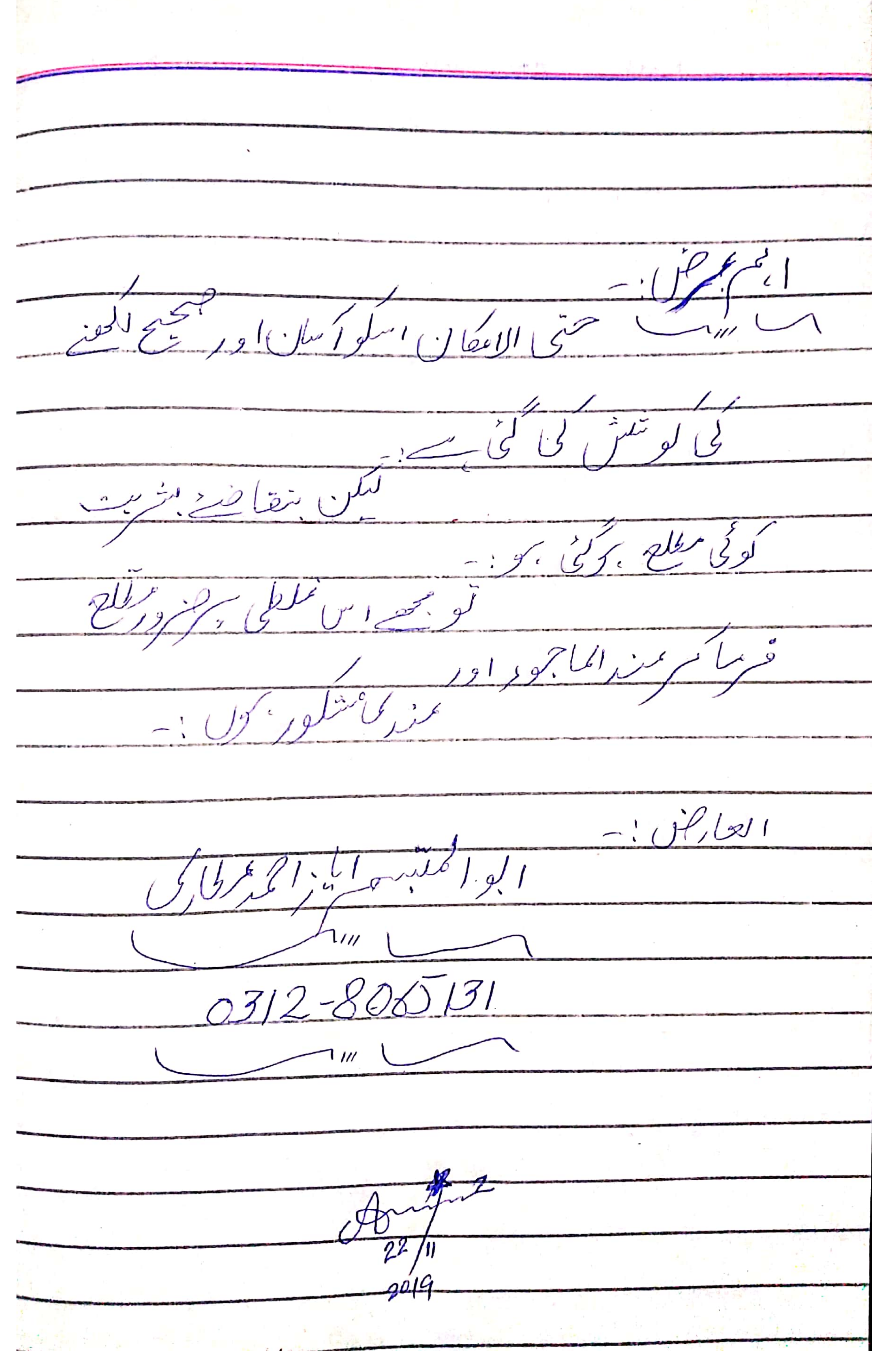


اہم عرض :-

حتی الامکان اسکو آسان اور صحیح لکھنے

کی کوشش کی گئی ہے :-

لیکن بتقاضۂ بشریت

کوئی غلطی ہو گئی ہو :-

تو مجھے اس غلطی پر ضرور مطلع

فرما کر عنداللہ ماجور اور

عندی مشکور ہوں :-

العارض :-

ابو المجتبیٰ ایاز احمد عطاری

0312-8065131

22/11
2019

02-01-2017

"التناقض"

سوال: تناقض کی تعریف رقمطراز کریں؟ فوائد و قیودات

تعریف التناقض:-

التناقض اختلاف القضیتین

بحیث یلزم لذاتہ من صدق کل کذب الاخری

او بالعکس:-

ترجمہ:- تناقض وہ ہے جس میں دو قضیے

مختلف ہوں اس حیثیت سے ان میں سے ایک قضیہ

سچا ہو اور دوسرا جھوٹا ہو:-

مثال:- زید قائم تناقض زید لیس بقائم

اختلاف القضیتین:-

قضیتین کی قید سے مفردات نکل گئے.

یلزم لذاتہ:-

موجبہ جزئیہ و سالبہ جزئیہ کے درمیان

واقع ہونے والا تناقض نکل گیا:-

کیوں؟

اس لیے کہ یہ سچا واقع ہوتا ہے:-

مثال:- بعض الحیوان انسان تناقض

بعض الحیوان لیس بانسان:-

بالعکس:-

موجبہ کلیہ و سالبہ کلیہ کے درمیان واقع ہونے

والا تناقض نکل جائے گا:-

کیوں؟

اس لیے کہ یہ تناقض جھوٹا واقع ہوتا ہے:-

مثال:- کل حیوان انسان تناقض

لا شئ من الحیوان بانسان:-

من صدق کل کذب الاخری:-

ایک قضیہ سچا دوسرا جھوٹا ہو:-

مثال:- زید قائم تناقض

زید لیس بقائم:-

اعتراض: "اختلاف القضیتین" کی جگہ "اختلاف الشیئین" لکھتے۔ ایسا کیوں نہیں کیا؟

جواب: اس وجہ سے "اختلاف الشیئین" ذکر نہیں کیا، کیونکہ "شیئین"

کے اندر مفردات شامل ہو رہے تھے حالانکہ دو مفردات کے درمیان تناقض نہیں ہوتا ہے۔ مفردات کو نکالنے کیلئے "اختلاف القضیتین" کہا۔

اگرچہ ایک ضعیف قول کے مطابق تناقض ہوتا ہے دو مفردات کے اندر لیکن ہماری اس سے بحث نہیں ہے۔

مثال:۔ زید اور عمر کے درمیان تناقض۔

تناقض کی شرائط

دوسری شرط	پہلی شرط
آٹھ چیزوں میں متحد ہوں۔	کم و کیف و جہت میں مختلف ہوں۔

سوال[2] کم، کیف اور جہت سے کیا مراد ہے:۔

جواب کم سے مراد:۔

کلیت و جزئیت۔

کیف سے مراد:۔

ایجاب و سلب۔

جہت سے مراد:۔

بالضرورۃ و بالدوام، بالفعل بالامکان:۔

اعتراض[2]:۔ "کم" کا مختلف ہونا کیوں ضروری ہونا کیا؟

جواب اگر "کم" کی قید نہیں لگاتے تو دو قضیے کبھی سچے ہوتے کبھی دو قضیے جھوٹے واقع ہوتے:۔ اس وجہ سے "لابد من المختلف فی الکم" کی شرط لگائی۔

صدق کی مثال:۔ کل انسان حیوان تناقض کل انسان ناطق:

کذب کی مثال:۔

کل حیوان انسان تناقض

لا شئ من الحیوان بانسان

نوٹ:۔ مذکورہ مثالیں "کلیت" میں متفق تھے۔

صدق کی مثال :- بعض الحیوان انسان تناقض
بعض الحیوان لیس بانسان :-
کذب کی مثال :- بعض الحیوان لیس بحمار تناقض
بعض الحیوان حمار :-
نوٹ :- مذکورہ مثالیں "جزئیت" میں متفق تھے :-

اعتراض: "کیف" کی شرط کیوں لگائی ؟
جواب: "کیف" کی شرط اس وجہ سے لگائی کہ تاکہ ایک قضیہ سچا اور دوسرا قضیہ جھوٹا ہو۔ اگر "لابد من المختلف فی الکیف" کی شرط نہیں لگاتے تو دو قضیے کبھی سچے اور کبھی جھوٹے واقع ہوتے :-

صدق کی مثال :- کل انسان حیوان تناقض
بعض الانسان حیوان :-
کذب کی مثال :- کل انسان فرس تناقض
بعض الانسان فرس :-
نوٹ :- مذکورہ مثالوں میں "دو قضیے" "موجبہ" تھے :-
صدق کی مثال :- لا شئ من الانسان بفرس
بعض الانسان لیس لفرس :-
کذب کی مثال :- لا شئ من الانسان بناطق
بعض الانسان لیس بناطق :-
نوٹ :- مذکورہ مثالوں میں دو قضیے "سلب" میں متفق ہے :-

اعتراض: "جھت" کی شرط کیوں پیش نظر کی ؟
جواب: اگر ہم "جھت" کی شرط کو پیش نظر نہیں رکھتے تو دونوں قضیوں میں تناقض نہیں پایا جاتا :- اگر دونوں قضیوں میں "ضرورت" کی جھت ہوتی تو یہ دونوں قضیے جھوٹے واقع ہوتے :-
مثال :- کل انسان کاتب بالضرورۃ تناقض
لا شئ من الانسان لکاتب بالضرورۃ
اگر دونوں قضیوں میں "امکان" کی قید ہوتی تو یہ دونوں قضیے سچے واقع ہوتے :-
مثال :- کل انسان کاتب بالامکان العام تناقض
لا شئ من الانسان بکاتب بالامکان العام :-

سوال ۲: تناقض کا جن آٹھ چیزوں میں متحد ہونا ضروری ہے وہ کونسی ہیں؟

جواب: ۱۔ وحدت موضوع ۲۔ وحدت محمول ۳۔ وحدت شرط
۴۔ وحدت زمان ۵۔ وحدت مکان ۶۔ وحدت اضافت
۷۔ وحدت قوۃ و فعل ۸۔ وحدت جزو و کل:۔

وحدت موضوع سے مراد:۔
دو قضیوں کا موضوع ایک ہو:۔
مثال:۔ زید قائم تناقض زید لیس بقائم:۔
اگر موضوع ایک نہ ہو تو تناقض نہ پایا جائے گا:۔
مثال:۔ زید قائم تناقض بکر لیس بقائم:۔
(مذکورہ مثال میں تناقض نہیں ہے)

وحدت محمول سے مراد:۔
دونوں قضیوں کا محمول ایک ہو:۔
مثال:۔ زید جالس تناقض زید لیس بجالس:۔
اگر محمول ایک نہ ہو تو تناقض نہ پایا جائے گا:۔
مثال:۔ زید جالس تناقض زید لیس بقائم
(مذکورہ مثال میں تناقض نہیں ہے)

وحدت مکان:۔
دونوں قضیوں کا مکان ایک ہونا ضروری ہے:۔
مثال:۔ زید قائم فی السوق تناقض زید لیس بقائم فی السوق:۔
اگر مکان ایک نہ ہو تو تناقض نہ پایا جائے گا:۔
مثال:۔ زید قائم فی السوق تناقض زید لیس بقائم فی الدار
(مذکورہ مثال میں تناقض نہیں ہے)

وحدت زمان:۔
دونوں قضیوں کا زمانہ ایک ہونا ضروری ہے:۔
مثال:۔ زید نائم فی اللیل تناقض زید لیس بنائم فی اللیل:۔
اگر زمانہ ایک نہ ہو تو تناقض نہ پایا جائے گا:۔
مثال:۔ زید نائم فی اللیل تناقض زید لیس بنائم فی النھار:۔
(مذکورہ مثال میں تناقض نہیں ہے۔)

وحدت اضافت:۔
دونوں قضیوں کا اضافت میں متفق ہونا ضروری ہے
مثال:۔ زید اخو خالد تناقض زید لیس باخی خالد:۔
اگر دونوں قضیے اضافت میں متفق نہیں ہوئے تو تناقض نہیں پایا جائے گا:۔
مثال:۔ زید اخو خالد تناقض زید لیس باخی بکر:۔

وحدت شرط :-

دونوں قضیوں میں شرط ایک ہونا ضروری ہے

مثال :- زید متحرک الفم بشرط کونہ امکا تناقض زید لیس متحرک الفم بشرط کونہ امکا

اگر شرط ایک نہ ہوئی تو تناقض متحقق نہیں ہوگا :-

مثال :- زید متحرک الفم بشرط کونہ امکا تناقض

زید لیس بمتحرک الفم بشرط کونہ غیر امکا :-

(مذکورہ مثال میں تناقض نہیں ہے ۔)

وحدت جزء و کل :-

دونوں قضیوں کا جزء کل میں برابر ہونا ضروری ہے

مثال :- زید اسود تناقض

زید لیس باسود :-

اگر دونوں قضیے جزء و کل میں برابر نہیں ہوئے تو تناقض متحقق نہیں ہوگا :-

مثال :- زید اسود کلہ تناقض

زید لیس اسود اسنانہ :-

(مذکورہ مثال میں تناقض نہیں ہے ۔)

وحدت قوۃ و فعل :-

دونوں قضیوں کا قوت و فعل میں برابر ہونا ضروری ہے :-

مثال :- زید ضاحک بالفعل تناقض

زید لیس بضاحک بالفعل :-

اگر دونوں قضیے قوۃ و فعل میں برابر نہیں ہوئے تو تناقض متحقق نہیں ہوگا :-

مثال :- زید ضاحک بالقوۃ تناقض

زید لیس ضاحک بالفعل :-

(مذکورہ مثال میں تناقض نہیں ہے)

سوال 4: نقیض کی تعریف مرقوم کریں؟

جواب: تعریف النقیض :-

النقیض کل شئ رفعہ :-

ترجمہ :-

وہ نقیض جس سے پہلا قضیہ اٹھ جائے :-

سوال 5: قضیے کی نقیض کی تعریف رقمطراز کیجئے؟

جواب: تعریف النقیضہ:-

نقیض القضیۃ التی حکم فیھا بالضرورۃ الایجاب والسلب ھو قضیۃ حکم فیھا بسلب تلک الضرورۃ:-

ترجمہ:- قضیے کی نقیض جسمیں حکم ایجاب یا سلب کی ضرورت کے ساتھ ہو وہ قضیہ ہے جسمیں حکم اس ضرورت کے ساتھ ہو:-

سوال 6: قضیہ حملیہ کی اقسام مع تعریفات لکھئے؟

جواب:

قضیہ حملیہ

- قضیہ حملیہ موجھہ: جسمیں جہت مذکور ہو:-
  - بسیطہ: وہ قضیہ جسمیں حکم صرف ایجاب ہو یا صرف سلب کا ہو:-
  - مرکبہ: وہ قضیہ موجھہ جسمیں ایجاب و سلب دونوں کا حکم ہو:-
- قضیہ حملیہ مطلقہ: جسمیں جہت مذکور نہ ہو:-

سوال 7: قضیہ بسیطہ کی کتنی اقسام اور کون کونسی ہیں؟

جواب: اقسام البسیطہ:-

بسائط کی کل 8 قسمیں ہیں:-

وہ مندرجہ ذیل ہیں:-

1- ضروریہ مطلقہ
2- دائمہ مطلقہ
3- مشروطہ عامہ
4- عرفیہ عامہ
5- وقتیہ مطلقہ
6- منتشرہ مطلقہ
7- مطلقہ عامہ
8- ممکنہ عامہ

سوال 8: بسائط کی نقیض قلم بند کریں؟

جواب:
1- ضروریہ مطلقہ کی نقیض ممکنہ عامہ آتی ہے-
2- دائمہ مطلقہ کی نقیض مطلقہ عامہ آتی ہے-
3- مشروطہ عامہ کی نقیض حینیہ ممکنہ آتی ہے-

۴ - عرفیہ عامہ کی نقیض حینیہ مطلقہ آتی ہے۔
۵ - وقتیہ مطلقہ کی نقیض وقتیہ ممکنہ آتی ہے۔
۶ - منتشرہ مطلقہ کی نقیض منتشرہ ممکنہ آتی ہے۔
۷ - مطلقہ عامہ کی نقیض دائمہ مطلقہ آتی ہے۔
۸ - ممکنہ عامہ کی نقیض ضروریہ مطلقہ آتی ہے۔

سوال ۹: بسائط اور انکی نقیضوں کی پہچان ذکر کریں؟

جواب

بسائط کے نام	نقائض کے نام	بسیطہ کی پہچان	نقیض کی پہچان
ضروریہ مطلقہ	ممکنہ عامہ	جس میں ایجاب اور سلب دونوں ضروری ہوں۔	جس میں ایجاب اور سلب دونوں ضروری نہ ہوں۔
دائمہ مطلقہ	مطلقہ عامہ	ثبوت و سلب کا حکم دونوں میں دائمی طور پر ہو۔	ایجاب و سلب کا حکم ضروری ہو کسی زمانہ کے ساتھ۔
مشروطہ عامہ	حینیہ ممکنہ	ثبوت و سلب کا حکم ضروری ہو جبتک ذات موضوع وصف عنوانی کے ساتھ ہو۔	اس میں وصف عنوانی ضروری نہیں یعنی لا وصفی۔
عرفیہ عامہ	حینیہ مطلقہ	ثبوت و سلب کا حکم دائمی ہو جبتک ذات موضوع وصف عنوانی کے ساتھ ہو۔	حینیہ مطلقہ اس میں لا دوام وصفی کی قید ہو۔
وقتیہ مطلقہ	وقتیہ ممکنہ	نسبت کا ثبوت موضوع کیلئے ضروری ہو وقت معین میں۔	نسبت کا ثبوت موضوع کیلئے ضروری نہ ہو۔ وقت معین میں۔
منتشرہ مطلقہ	منتشرہ ممکنہ	نسبت کا ثبوت موضوع کیلئے ضروری نہ ہو وقت غیر معین میں۔	نسبت کا ثبوت موضوع کیلئے ضروری ہو۔ وقت غیر معین میں۔
مطلقہ عامہ	دائمہ مطلقہ	جس میں ایجاب اور سلب دونوں ضروری ہوں زمانہ کے ساتھ	جس میں ایجاب و سلب دونوں دائمی ہوں۔
ممکنہ عامہ	ضروریہ مطلقہ	جس میں ثبوت اور سلب ضروری نہ ہو۔	جس میں ایجاب اور سلب دونوں ضروری ہو۔

اعتراض: "ضروریہ مطلقہ" کی نقیض "ممکنہ عامہ" کیوں آتی ہے؟

جواب: ضروریہ مطلقہ کی نقیض ممکنہ عامہ اس وجہ سے آتی ہے

کیونکہ "ضروریہ مطلقہ" میں

↓

ضرورت کی قید ہوتی ہے ← اور اسکی نقیض وہ بنے گی ← جس میں "لاضرورۃ" کی قید ہو اور

↓

"لاضرورۃ" ممکنہ میں پایا جاتا ہے :- تو پتہ چلا کہ ضروریہ مطلقہ کی نقیض ممکنہ عامہ آتی ہے :- (ضرورت مطلقہ کے محصورات)

↓

قضیہ کا نام	قضیہ کی مثال	نقیض کا نام	نقیض کی مثال
ضروریہ مطلقہ موجبہ کلیہ	کل انسان حیوان بالضرورۃ	ممکنہ عامہ سالبہ جزئیہ	بعض الانسان لیس بحیوان بالامکان العام
ضروریہ مطلقہ موجبہ جزئیہ	بعض الانسان حیوان بالضرورۃ	ممکنہ عامہ سالبہ کلیہ	لا شئ من الانسان بحیوان بالامکان العام
ضروریہ مطلقہ سالبہ کلیہ	لا شئ من الانسان بحیوان بالضرورۃ	ممکنہ عامہ موجبہ جزئیہ	بعض الانسان حیوان بالامکان العام
ضروریہ مطلقہ سالبہ جزئیہ	بعض الانسان لیس بحیوان بالضرورۃ	ممکنہ عامہ موجبہ کلیہ	کل انسان حیوان بالامکان العام

اعتراض: "دائمہ مطلقہ" کی نقیض "مطلقہ عامہ" کیوں آتی ہے؟

جواب: دائمہ مطلقہ کی نقیض مطلقہ عامہ اس وجہ سے آتی ہے

کیونکہ "دائمہ مطلقہ"

↓

جس میں دوام کی قید ہو

↓

اسکی نقیض وہ بنے گی ← جسمیں لادوام پایا جائے

↓

اور لادوام فعلیت میں پایا جاتا ہے اور

↓

فعلیت "مطلقہ عامہ" میں پایا جاتا ہے

نوٹ:- پتہ چلا کہ "دائمہ مطلقہ" کی نقیض "مطلقہ عامہ" آتی ہے

(دائمہ مطلقہ کے محصورات)

↓

قضیہ کا نام	قضیہ کی مثال	نقیض کا نام	نقیض کی مثال
دائمہ مطلقہ موجبہ کلیہ	کل فلک متحرک بالدوام	مطلقہ عامہ سالبہ جزئیہ	بعض الفلک لیس بمتحرک بالفعل
دائمہ مطلقہ موجبہ جزئیہ	بعض الفلک متحرک بالدوام	مطلقہ عامہ سالبہ کلیہ	لا شئی من الفلک بساکن بالفعل
دائمہ مطلقہ سالبہ کلیہ	لا شئی من الفلک بساکن بالدوام	مطلقہ عامہ موجبہ جزئیہ	بعض الفلک ساکن بالفعل
دائمہ مطلقہ سالبہ جزئیہ	بعض الفلک لیس بساکن بالدوام	مطلقہ عامہ موجبہ کلیہ	کل فلک ساکن بالفعل

اعتراض: "مشروطہ عامہ" کی نقیض "حینیہ ممکنہ" کیوں آتی ہے؟

جواب: مشروطہ عامہ کی نقیض حینیہ ممکنہ اس وجہ سے آتی ہے کیونکہ "مشروطہ عامہ" میں

↓

جس میں ضرورت کی قید ہو

↓

اسکی نقیض وہ بنے گی جسمیں "لا ضرورۃ" پایا جائے

↓

اور "لا ضرورۃ" امکان میں پایا جاتا ہے اور "امکان" "حینیہ ممکنہ" میں پایا جاتا ہے۔ تو پتہ چلا کہ "مشروطہ عامہ" کی نقیض "حینیہ ممکنہ" آتی ہے۔

("مشروطہ عامہ کے محصورات)

↓

قضیہ کا نام	قضیہ کی مثال	نقیض کا نام	نقیض کی مثال
مشروطہ عامہ موجبہ کلیہ	کل کاتب متحرک الاصابع بالضرورۃ مادام کاتبا	حینیہ ممکنہ سالبہ جزئیہ	بعض الکاتب لیس بمتحرک الاصابع بالامکان العام حین ھو کاتب
مشروطہ عامہ موجبہ جزئیہ	بعض الکاتب متحرک الاصابع بالضرورۃ مادام کاتبا	حینیہ ممکنہ سالبہ کلیہ	لا شئی من الکاتب بمتحرک الاصابع بالامکان العام حین ھو کاتب
مشروطہ عامہ سالبہ کلیہ	لا شئی من الکاتب بساکن الاصابع بالضرورۃ مادام کاتبا	حینیہ ممکنہ موجبہ جزئیہ	بعض الکاتب ساکن الاصابع بالامکان العام حین ھو کاتب
مشروطہ عامہ سالبہ جزئیہ	بعض الکاتب لیس بساکن الاصابع بالضرورۃ مادام کاتبا	حینیہ ممکنہ موجبہ کلیہ	کل کاتب ساکن الاصابع بالامکان العام حین ھو کاتب

اعتراض 8 "عرفیہ عامہ" کی نقیض "حینیہ مطلقہ" کیوں آتی ہے؟

جواب عرفیہ عامہ کی نقیض حینیہ مطلقہ اس وجہ سے آتی ہے
کیونکہ "عرفیہ عامہ" میں

↓

جسمیں دوام وصفی کی قید ہو

↓

اسکی نقیض وہ بنے گی جسمیں لادوام وصفی کی قید ہو

↓

اور لادوام "یہ "فعلیت" میں پایا جاتا ہے
اور "فعلیت" یہ "مطلقہ" میں ہوتی ہے
نوٹ:۔ تو پتہ چلا کہ عرفیہ عامہ کی نقیض حینیہ مطلقہ آتی ہے

(عرفیہ عامہ کے محصورات)

↓

قضیہ کا نام	قضیہ کی مثال	نقیض کا نام	نقیض کی مثال
عرفیہ عامہ موجبہ کلیہ	کل کاتب متحرک الاصابع بالدوام مادام کاتبا	حینیہ مطلقہ سالبہ جزئیہ	بعض الکاتب لیس الاصابع بالفعل حین ھو کاتب
عرفیہ عامہ موجبہ جزئیہ	بعض الکاتب متحرک الاصابع بالدوام مادام کاتبا	حینیہ مطلقہ سالبہ کلیہ	لا شی من الکاتب بمتحرک الاصابع بالفعل حین ھو کاتب
عرفیہ عامہ سالبہ کلیہ	لا شی من الکاتب بساکن الاصابع بالدوام مادام کاتبا	حینیہ مطلقہ موجبہ جزئیہ	بعض الکاتب ساکن الاصابع بالفعل حین ھو کاتب
عرفیہ عامہ سالبہ جزئیہ	بعض الکاتب لیس بساکن الاصابع بالدوام مادام کاتبا	حینیہ مطلقہ موجبہ کلیہ	کل کاتب ساکن الاصابع بالفعل حین ھو کاتب

اعتراض 9 "وقتیہ مطلقہ" کی نقیض "وقتیہ ممکنہ" کیوں آتی ہے؟

جواب وقتیہ مطلقہ کی نقیض وقتیہ ممکنہ اس وجہ سے آتی ہے
کیونکہ "وقتیہ مطلقہ" میں

↓

جسمیں نسبت ثبوت کا حکم ضروری ہو

↓

اسکی نقیض وہ بنے گی جسمیں نسبت ثبوت کا حکم لاضروری ہو

↓

اور لاضروری "امکان میں پایا جاتا ہے اور امکان یہ "ممکنہ" میں پایا جاتا ہے۔ تو پتہ چلا کہ "وقتیہ مطلقہ" کی نقیض "وقتیہ ممکنہ" آتی ہے:۔

(وقتیہ مطلقہ کے محصورات)

↓

قضیہ کا نام	قضیہ کی مثال	نقیض کا نام	نقیض کی مثال
وقتیہ مطلقہ موجبہ کلیہ	کل قمر منخسف بالضرورۃ	وقتیہ ممکنہ سالبہ جزئیہ	بعض القمر لیس بمنخسف بالامکان العام
وقتیہ مطلقہ موجبہ جزئیہ		وقتیہ ممکنہ سالبہ کلیہ	
وقتیہ مطلقہ سالبہ کلیہ	لا شئ من القمر بمنخسف بالضرورۃ	وقتیہ ممکنہ موجبہ جزئیہ	بعض القمر منخسف بالامکان العام
وقتیہ مطلقہ سالبہ جزئیہ		وقتیہ ممکنہ موجبہ کلیہ	

اعتراض: "منتشرہ مطلقہ" کی نقیض "منتشرہ ممکنہ" آنے کی وجہ تحریر کریں؟

جواب: منتشرہ مطلقہ کی نقیض منتشرہ ممکنہ اس وجہ سے آتی ہے کیونکہ "منتشرہ مطلقہ" میں

↓

جسمیں نسبت ثبوت کا حکم ضروری نہ ہو

↓

اسکی نقیض وہ ہے گی جسمیں نسبت ثبوت کا حکم ضروری ہو

↓

اور "ضروری" یہ ممکنہ میں پایا جاتا ہے۔ تو پتہ چلا "منتشرہ مطلقہ کی نقیض" منتشرہ ممکنہ" آتی ہے:-

(منتشرہ مطلقہ کے محصورات)

↓

قضیہ کا نام	قضیہ کی مثال	نقیض کا نام	نقیض کی مثال
منتشرہ مطلقہ موجبہ کلیہ	کل انسان متنفس بالضرورۃ وقتا ما	منتشرہ ممکنہ سالبہ جزئیہ	بعض الانسان لیس بمتنفس بالامکان العام وقتا ما
منتشرہ مطلقہ موجبہ جزئیہ		منتشرہ ممکنہ سالبہ کلیہ	
منتشرہ مطلقہ سالبہ کلیہ	لا شئ من الانسان بمتنفس بالضرورۃ وقتا ما	منتشرہ ممکنہ موجبہ جزئیہ	بعض القمر متنفس بالامکان العام وقتا ما۔
منتشرہ مطلقہ سالبہ جزئیہ		منتشرہ ممکنہ موجبہ کلیہ	

اعتراض 11	"مطلقہ عامہ" کی نقیض "دائمہ مطلقہ" آنے کی حکمت ذکر کریں؟
جواب	مطلقہ عامہ کی نقیض دائمہ مطلقہ اس وجہ سے آتی ہے کیونکہ "مطلقہ عامہ" میں

↓

جسمیں "لادوام" کی قید ہو

↓

اسکی نقیض وہ بنے گی جسمیں "دوام" کی قید ہو

↓

اور "دوام" یہ "دائمہ مطلقہ" میں پائی جاتی ہے۔

نوٹ:- پتہ چلا "مطلقہ عامہ" کی نقیض "دائمہ مطلقہ" آتی ہے۔

(مطلقہ عامہ کے محصورات)

↓

نقیض کی مثال	نقیض کا نام	قضیہ کی مثال	قضیہ کا نام
بعض الانسان لیس بضاحک بالدوام	دائمہ مطلقہ سالبہ جزئیہ	کل انسان ضاحک بالفعل	مطلقہ عامہ موجبہ کلیہ
لا شیٔ من الانسان بضاحک بالدوام	دائمہ مطلقہ سالبہ کلیہ	بعض الانسان ضاحک بالفعل	مطلقہ عامہ موجبہ جزئیہ
بعض الانسان ضاحک بالدوام	دائمہ مطلقہ موجبہ جزئیہ	لا شیٔ من الانسان بضاحک بالفعل	مطلقہ عامہ سالبہ کلیہ
کل انسان ضاحک بالدوام	دائمہ مطلقہ موجبہ کلیہ	بعض الانسان لیس بضاحک بالفعل	مطلقہ عامہ سالبہ جزئیہ

اعتراض 12	"ممکنہ عامہ" کی نقیض "ضروریہ مطلقہ" کیوں آتی ہے؟
جواب	ممکنہ عامہ کی نقیض ضروریہ مطلقہ اس وجہ سے آتی ہے کیونکہ "ممکنہ عامہ" میں

↓

جسمیں ایجاب وسلب ضروری نہ ہوں تو

↓

اسکی نقیض وہ بنے گی جسمیں ایجاب وسلب ضروری ہوں اور

↓

"اور ضروری" یہ ضروریہ مطلقہ میں پائی جاتی ہے۔ تو پتہ چلا کہ ممکنہ عامہ کی نقیض ضروریہ مطلقہ آئے گی۔

(ممکنہ عامہ کے محصورات)

قضیہ کا نام	قضیہ کی مثال	نقیض کا نام	نقیض کی مثال
ممکنہ عامہ موجبہ کلیہ	کل انسان کاتب بالامکان العام	ضروریہ مطلقہ سالبہ جزئیہ	بعض الانسان لیس بکاتب بالضرورۃ
ممکنہ عامہ موجبہ جزئیہ	بعض الانسان کاتب بالامکان العام	ضروریہ مطلقہ سالبہ کلیہ	لا شئ من الانسان بکاتب بالضرورۃ
ممکنہ عامہ سالبہ کلیہ	لا شئ من الانسان بکاتب بالامکان العام	ضروریہ مطلقہ موجبہ جزئیہ	بعض الانسان کاتب بالضرورۃ
ممکنہ عامہ سالبہ جزئیہ	بعض الانسان لیس بکاتب بالامکان العام	ضروریہ مطلقہ موجبہ کلیہ	کل انسان کاتب بالضرورۃ

سوال[15]: وصف عنوانی کی تعریف رقمطراز کیجئے۔

جواب: تعریف الوصف العنوانی:-
جس لفظ سے ذات موضوع کو تعبیر کیا جائے اُسے "وصف موضوع" اور "وصف عنوانی" کہا جاتا ہے۔
کاتب۔

اعتراض[13]: حینیہ ممکنہ کو حینیہ ممکنہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب: حینیہ ممکنہ کو حینیہ ممکنہ اس وجہ سے کہتے ہیں کیونکہ یہ مقید ہوتا ہے وصف عنوانی کی قید کے ساتھ اور ممکنہ اس وجہ سے کہ اس میں امکان کی جہت ہوتی ہے۔

نوٹ:- منتشرہ مطلقہ کا دوسرا نام "دائمہ ممکنہ" بھی ہے۔

بہت عمدہ
21/03/2017

سوال 11: مرکبہ کی تعریف اور مرکبہ کی شرائط بیان کریں؟

جواب: تعریف المرکبہ:-

وہ قضیہ مرکبہ جو "لاضرورۃ" اور "لادوام" کے ساتھ مقید ہو:-

شرائط:-

جسکو ایجاب وسلب کے ساتھ ترکیب دی گئی ہو۔ اگر مرکبہ کا پہلا جز موجبہ تو دوسرا جز سالبہ ہو:-

سوال 12: "لادوام" اور "لاضرورۃ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: لاضرورۃ سے مراد:-

"ممکنہ عامہ" مراد ہے:-

لادوام سے مراد:-

"مطلقہ عامہ" مراد ہے:-

سوال 13: مرکبات کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب: مرکبات:-

مرکبات کل "7" ہیں:- جو درج ہیں:-

1- مشروطہ خاصہ 2- عرفیہ خاصہ
3- وقتیہ 4- منتشرہ
5- وجودیہ لادائمہ 6- وجودیہ لاضروریہ
7- ممکنہ خاصہ:-

مشروطہ خاصہ:-

جس میں "لادوام" ذاتی کی قید ہو۔ "بالضرورۃ" کے ساتھ:-

عرفیہ خاصہ:-

جس میں "لادوام" ذاتی کی قید ہو۔ "بالدوام" کے ساتھ:-

وقتیہ:-

جس میں "لادوام" ذاتی کی قید ہو:- "بالضرورۃ" کے ساتھ:-

منتشرہ:-

جس میں "لادوام" ذاتی کی قید ہو:- "بالضرورۃ" کے ساتھ:-

وجودیہ لادائمہ:۔
جس میں "لادوام" ذاتی کی قید ہو۔
"بالفعل لادائما" کے ساتھ۔

وجودیہ لاضروریہ:۔
جس میں "لاضرورۃ" ذاتی کی قید ہو۔
"بالفعل لاضرورۃ" کے ساتھ۔

ممکنہ خاصہ:۔
جس میں موضوع کیلئے محمول کی جانب موافق و مخالف دونوں کے ضروری نہ ہونے کا حکم لگایا ہو۔

"للمرکبۃ المفهوم المردد بین نقیضی الجزئین"
"مرکبہ کی نقیض وہ مفہوم ہے جو دونوں جزؤں کے نقیضوں کے درمیان میں حرف تردید لگایا ہو۔"

سوال 14: قضایا مرکبات میں کلیات کی نقیض نکالنے کا طریقہ تحریر کریں؟

جواب: طریقہ:۔
قضیہ مرکبہ میں دو قضیہ بسیطہ ہوتے ہیں۔ ان میں سے ہر بسیطہ کی الگ الگ نقیض نکالیں گے۔ پھر ان دونوں قضیوں کو ملانے کیلئے پہلے قضیے کے شروع میں حرف تردید "اما" اور درمیان میں حرف تردید "او" داخل کرکے "قضیہ منفصلہ مانعۃ الخلو" کا طریقہ تیار ہو جائے گا۔

سوال 15: قضیہ منفصلہ مانعۃ الخلو کسے کہتے ہیں؟

جواب: مانعۃ الخلو سے مراد:۔
مانعۃ الخلو سے مراد یہ ہے کہ مرکبہ کلیہ کی نقیض اس منفصلہ کے دونوں جزؤں میں سے کوئی جزء ضرور ہوگا۔ اور ممکن ہے کہ دونوں جزء ہوں۔
کیوں؟
اس لیے کیونکہ
مانعۃ الخلو میں اجتماع منع نہیں ہے۔ جمع ہو سکتے ہیں۔

سوال 16: "انت بعد الاطلاع" کی غرض شارح بیان کریں؟

جواب: جب معلوم ہوا کہ "وجودیہ لادائمہ" دو مطلقہ عامہ سے مرکب ہوتا ہے۔ اور مطلقہ عامہ کی نقیض "دائمہ مطلقہ" ہے۔ تو اس سے "وجودیہ لادائمہ" حاصل ہوگئی:

ایسے ہی اوروں کی نقیض معلوم ہوگئی:۔

سوال 17: "للمرکبۃ المفھوم المردد بین نقیضی الجزئین"..... اس عبارت کی وضاحت کریں؟

جواب: ترجمہ:۔
اور مرکبہ کی نقیض وہ مفہوم ہے جو دونوں جزؤں کی نقیضوں کے درمیان میں حرف تردید کیا گیا ہو۔

للمرکبۃ:۔
یہ مطلق ہے۔ کلیت اور جزئیت دونوں کو شامل ہے:۔

تشریح:۔
اگر مرکبہ جزئیہ کی نقیض کو مرکبہ کلیہ کی نقیض کے طریقہ پر کریں گے تو نقیض درست نہیں آئے گی:۔
مثلاً:۔ مرکبہ جزئیہ وجودیہ لادائمہ کی نقیض

موجبہ جزئیہ — بعض الحیوان انسان بالفعل
↓
اسکی نقیض "دائمہ مطلقہ" سالبہ کلیہ
لاشئ من الحیوان بانسان دائما

سالبہ جزئیہ — بعض الحیوان لیس بانسان بالفعل
↓
اسکی نقیض "دائمہ مطلقہ" موجبہ کلیہ
کل حیوان انسان دائما

نوٹ:۔
اگر مذکورہ دونوں نقیضوں کے درمیان "او" اور شروع میں "اما" لائیں گے تو یہ طریقہ "مرکبات کلیات" کا ہوگا:۔ اور دونوں نقیض درست نہیں آرہی ہیں:۔

کیسے؟
اس طرح
کہ دونوں نقیض جھوٹی آرہی ہیں۔ حالانکہ نقیض میں ایک جھوٹی اور ایک سچی ہوتی ہے:۔

سوال 18: مرکبات میں سے جزئیات نکالنے کا طریقہ تحریر کریں؟

جواب: طریقہ:۔

قضیہ مرکبہ "2" بسیطوں سے مرکب ہوتا ہے۔ اور دونوں قضیے "جزئیات" کے ہوں گے۔ تو سب سے پہلے ان "جزئیات" کی نقیضیں نکالی گئیں۔ پھر اُن دونوں "نقیضوں" کے موضوع کو لکھے گئے:۔ پھر "موضوع" کے شروع میں "کل" لگائے گئے۔ پھر موضوع کے بعد حرف تردید "اما" داخل کریں گے۔ پھر اسکے بعد نقیض اول کا پورا محمول لکھیں گے۔ پھر اسکے بعد حرف تردید "او" داخل کریں گے۔ اور آخر میں نقیض ثانی کا پورا محمول لکھیں گے:۔ تو یہ طریقہ کلیات کے نکالنے کا طریقہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ طریقہ مرکبات میں سے "جزئیات" کا طریقہ نکالنے کا ہے:۔

سوال 19: "مشروطہ خاصہ" کن "دو" بسیطوں سے مرکب ہوتا ہے اور محصورات اربعہ بھی ذکر کریں؟

جواب: مشروطہ خاصہ کی تعریف:۔

وہ مشروطہ خاصہ جو "لا دوام ذاتی" کی قید ہو۔

کن دو بسیطوں سے:۔

مشروطہ خاصہ "2" بسیطوں سے مرکب ہوتا ہے۔ وہ درج ہیں:۔

پہلا بسیطہ:۔

مشروطہ عامہ:۔

دوسرا بسیطہ:۔

مطلقہ عامہ:۔

نوٹ:۔

یہ دونوں بسیطے مل کر "مشروطہ خاصہ" بنتا ہے:۔

اور محصورات اربعہ اگلے صفحے پر درج ہیں:۔

٣

"مشروطہ خاصہ موجبہ کلیہ"

مشروطہ عامہ موجبہ کلیہ	مطلقہ عامہ سالبہ کلیہ
کل کاتب متحرک الاصابع بالضرورۃ مادام کاتبا	لا شئ من الکاتب بمتحرک الاصابع بالفعل
↓ اسکی نقیض ↓	↓ اسکی نقیض ↓
حینیہ ممکنہ سالبہ جزئیہ	دائمہ مطلقہ موجبہ جزئیہ
بعض الکاتب لیس بمتحرک الاصابع بالامکان العام حین ھو کاتب	بعض الکاتب متحرک الاصابع دائما

اب :-
ان دونوں نقیضوں کے شروع "اما" اور درمیان میں حرف تردید "او" داخل کریں۔ تو
اما بعض الکاتب لیس بمتحرک الاصابع بالامکان العام حین ھو کاتب "او" بعض الکاتب متحرک الاصابع دائما:۔
اب "مشروطہ خاصہ موجبہ کلیہ" کی نقیض تیار ہو گئی:

٣

٣ مشروطہ خاصہ موجبہ جزئیہ ٣

مشروطہ عامہ موجبہ جزئیہ	مطلقہ عامہ سالبہ جزئیہ
بعض الکاتب متحرک الاصابع بالضرورۃ مادام کاتبا	بعض الکاتب لیس بمتحرک الاصابع بالفعل
↓ اسکی نقیض ↓	↓ اسکی نقیض ↓
حینیہ ممکنہ سالبہ کلیہ	دائمہ مطلقہ موجبہ کلیہ
لا شئ من الکاتب بمتحرک الاصابع بالامکان العام حین ھو کاتب	کل کاتب متحرک الاصابع دائما

اب :-
دو نقیضوں کے موضوع کو لکھو۔ اور شروع میں "کل" بحر موضوع اسکے بعد "اما" اور درمیان میں "او" داخل کریں تو
"کل کاتب" اما لیس بمتحرک الاصابع بالامکان العام حین ھو کاتب "او" متحرک الاصابع دائما:۔ یہ موجبہ جزئیہ کی نقیض تیار ہو گئی ہے۔

۲

مشروطہ خاصہ سالبہ کلیہ

مشروطہ عامہ سالبہ کلیہ	مطلقہ عامہ موجبہ کلیہ
لا شی من الکاتب بساکن الاصابع بالضرورۃ مادام کاتبا	کل کاتب ساکن الاصابع بالفعل
↓ اسکی نقیض ↓	↓ اسکی نقیض ↓
حینیہ ممکنہ موجبہ جزئیہ	دائمہ مطلقہ سالبہ جزئیہ
بعض الکاتب ساکن الاصابع بالامکان العام حین ھو کاتب	بعض الکاتب لیس بساکن الاصابع بالدوام

اب:-

ان دونوں نقیضوں کے شروع "اما" اور درمیان میں حرف تردید "او" داخل کریں۔ تو

"اما" بعض الکاتب ساکن الاصابع بالامکان العام حین ھو کاتب "او" بعض الکاتب لیس بساکن الاصابع بالدوام"

مشروطہ خاصہ سالبہ جزئیہ

مشروطہ عامہ سالبہ جزئیہ	مطلقہ عامہ موجبہ جزئیہ
بعض الکاتب لیس بساکن الاصابع بالضرورۃ مادام کاتبا	بعض الکاتب ساکن الاصابع بالفعل
↓ اسکی نقیض ↓	↓ اسکی نقیض ↓
حینیہ ممکنہ موجبہ کلیہ	دائمہ مطلقہ سالبہ کلیہ
کل کاتب ساکن الاصابع بالامکان العام حین ھو کاتبا	لا شی من الکاتب بساکن الاصابع بالدوام

اب:-

دونوں نقیضوں کے موضوع کو لکھو۔ اور شروع میں "کل" پھر موضوع پھر اسکے بعد "اما" اور دو نقیضوں کے درمیان "او" داخل کریں۔ تو

"کل کاتب" اما یعنی ساکن الاصابع بالامکان العام حین ھو کاتب "او" بساکن الاصابع بالدوام"

اب یہ "مشروطہ خاصہ سالبہ جزئیہ" کی نقیض تیار ہو گئی۔

سوال 5: عرفیہ خاصہ کی تعریف اور عرفیہ خاصہ کن دو بسیطوں سے مرکب ہوتا ہے نیز محصورات اربعہ ذکر کریں؟

جواب: عرفیہ خاصہ کی تعریف:-

وہ عرفیہ عامہ ہے۔ جس میں "لا دوام" ذاتی کی قید لگا دی جائے:-

کن دو بسیطوں سے:-

عرفیہ خاصہ " بسیطوں سے مرکب ہوتا ہے۔ وہ بسائط درج ذیل ہیں:-

پہلا بسیطہ:-

عرفیہ عامہ:-

دوسرا بسیطہ:-

مطلقہ عامہ:-

عرفیہ خاصہ موجبہ کلیہ

عرفیہ عامہ موجبہ کلیہ

کل کاتب متحرک الاصابع بالدوام مادام کاتبا

اسکی نقیض

حینیہ مطلقہ سالبہ جزئیہ

بعض الکاتب لیس متحرک الاصابع بالفعل حین ھو کاتب

مطلقہ عامہ سالبہ کلیہ

لا شی من الکاتب بمتحرک الاصابع بالفعل

اسکی نقیض

دائمہ مطلقہ موجبہ جزئیہ

بعض الکاتب متحرک الاصابع "دائما"

اب:-

ان دونوں نقیضوں کے شروع میں "اما" اور درمیان حرف تردید "او" داخل کریں تو

"اما بعض الکاتب لیس بمتحرک الاصابع بالفعل حین ھو کاتب" او "بعض الکاتب متحرک الاصابع دائما"

اب یہ "عرفیہ خاصہ موجبہ کلیہ" کی نقیض تیار ہو گئی:-

"عرفیہ خاصہ موجبہ جزئیہ"

عرفیہ عامہ موجبہ جزئیہ
بعض الکاتب متحرک الاصابع بالدوام مادام کاتبا
↓
اسکی نقیض
↓
حینیہ مطلقہ سالبہ کلیہ
لاشیٔ من الکاتب بمتحرک الاصابع بالفعل حین ھو کاتب

مطلقہ عامہ سالبہ جزئیہ
بعض الکاتب لیس بمتحرک الاصابع بالفعل
↓
اسکی نقیض
↓
دائمہ مطلقہ موجبہ کلیہ
کل کاتب متحرک الاصابع بالدوام

اب :-
دونوں قضیوں کے موضوع کو ذکر کرو۔ پھر شروع میں "کل" اور موضوع کے بعد "اما" اور پھر دونوں قضیوں کے درمیان "او" داخل کریں۔
"کل کاتب اما متحرک الاصابع بالفعل حین ھو کاتب" "او متحرک الاصابع بالدوام"

"عرفیہ خاصہ سالبہ کلیہ"

عرفیہ عامہ سالبہ کلیہ
لاشیٔ من الکاتب بساکن الاصابع بالدوام مادام کاتبا
↓
اسکی نقیض
↓
حینیہ مطلقہ موجبہ جزئیہ
بعض الکاتب ساکن الاصابع بالفعل حین ھو کاتب

مطلقہ عامہ موجبہ کلیہ
کل کاتب ساکن الاصابع بالفعل
↓
اسکی نقیض
↓
دائمہ مطلقہ سالبہ جزئیہ
بعض الکاتب لیس بساکن الاصابع بالدوام

اب :-
نقیضوں کے شروع میں "اما" اور درمیان میں حرف تردید داخل کریں۔ تو
"اما بعض الکاتب ساکن الاصابع بالفعل حین ھو کاتب
"او" بعض الکاتب لیس بساکن الاصابع بالدوام"
اب یہ "عرفیہ خاصہ سالبہ کلیہ" کی نقیض بن گئی۔

"عرفیہ خاصہ سالبہ جزئیہ"

مطلقہ عامہ موجبہ جزئیہ	عرفیہ عامہ سالبہ جزئیہ
بعض الکاتب ساکن الاصابع بالفعل	بعض الکاتب لیس بساکن الاصابع بالدوام مادام کاتبا
↓	↓
اسکی نقیض	اسکی نقیض
↓	↓
دائمہ مطلقہ سالبہ کلیہ	حینیہ مطلقہ موجبہ کلیہ
لا شئی من الکاتب بساکن الاصابع بالدوام	کل کاتب ساکن الاصابع بالفعل حین هو کاتب

اب :-
دونوں قضیوں کے موضوع کو ذکر کرو۔ پھر اسکے بعد شروع میں "کل" اور بعد میں "اما" اور درمیان میں "او" داخل کریں۔ تو
"کل" "کاتب" "اما" "بساکن الاصابع بالفعل حین هو کاتب" "او" "بساکن الاصابع بالدوام"!-
تو یہ عرفیہ خاصہ سالبہ جزئیہ کی نقیض تیار ہو گئی ہے۔

سوال 21: "وقتیہ کی تعریف اور وقتیہ کن دو بسائط سے مرکب ہوتا ہے نیز وقتیہ کے محصورات اربعہ ذکر کریں؟

تعریف الوقتیہ :-
"وہ وقتیہ مطلقہ ہے جس میں "لا دوام" ذاتی کی قید لگا دی جائے :-

کن دو بسائط :-
وقتیہ "2" بسائط سے مرکب ہوتا ہے
وہ بسائط مندرجہ ذیل ہیں :-
پہلا بسیطہ :-
وقتیہ مطلقہ :-
دوسرا بسیطہ :-
مطلقہ عامہ :-
نوٹ :-
محصورات اربعہ اگلے صفحے پر درج ہیں :-

مُ

"وقتیہ موجبہ کلیہ" 1

وقتیہ مطلقہ موجبہ کلیہ	مطلقہ عامہ سالبہ کلیہ
کل قمر منخسف بالضرورۃ وقت الحیلولۃ الارض	لا شیٔ من القمر بمنخسف بالفعل
↓ اسکی نقیض ↓	↓ اسکی نقیض ↓
وقتیہ ممکنہ سالبہ جزئیہ	دائمہ مطلقہ موجبہ جزئیہ
بعض القمر لیس بمنخسف بالامکان العام وقت الحیلولۃ الارض	بعض القمر منخسف بالدوام

اب :-

دونوں نقیضوں کے شروع میں "اما" اور درمیان میں حرف تردید "او" داخل کریں۔ تو

"اما" بعض القمر لیس بمنخسف بالامکان العام وقت حیلولۃ الارض "او" بعض القمر منخسف بالدوام :-

اب "وقتیہ موجبہ کلیہ" کی نقیض تیار ہو جائے گی :-

مُ

"وقتیہ موجبہ جزئیہ" 2

وقتیہ مطلقہ موجبہ جزئیہ	مطلقہ عامہ سالبہ جزئیہ
بعض القمر منخسف بالضرورۃ وقت الحیلولۃ الارض	بعض القمر لیس بمنخسف بالفعل
↓ اسکی نقیض ↓	↓ اسکی نقیض ↓
وقتیہ ممکنہ سالبہ کلیہ	دائمہ مطلقہ موجبہ کلیہ
لا شیٔ من القمر بمنخسف بالامکان العام وقت حیلولۃ الارض	کل قمر منخسف بالدوام

اب :-

دونوں نقیضوں سے صرف موضوع ذکر کرو۔ اور موضوع کے قبل "کل" اور بعد الموضوع "اما" اور درمیان میں "او" داخل کریں:-

"کل" قمر "اما" لیس بمنخسف بالامکان العام وقت الحیلولۃ الارض "او" منخسف بالدوام :-

نمبر ۲

"وقتیہ سالبہ کلیہ"

وقتیہ مطلقہ سالبہ کلیہ	مطلقہ عامہ موجبہ کلیہ
لاشئ من القمر بمنخسف بالضرورۃ وقت الحیلولۃ الارض	کل قمر منخسف بالفعل
↓	↓
اسکی نقیض	اسکی نقیض
↓	↓
وقتیہ ممکنہ موجبہ جزئیہ	دائمہ مطلقہ سالبہ جزئیہ
بعض القمر منخسف بالامکان العام وقت الحیلولۃ الارض	بعض القمر لیس بمنخسف بالدوام

اب:-
دونوں نقیضوں کے شروع میں "اما" اور درمیان میں حرف تردید "او" داخل کریں:- تو
"اما" بعض القمر منخسف بالامکان العام وقت الحیلولۃ الارض "او" بعض القمر لیس بمنخسف بالدوام:-
اب یہ "وقتیہ سالبہ کلیہ" کی نقیض تیار ہو گئی:-

نمبر ۳

(وقتیہ سالبہ جزئیہ)

وقتیہ مطلقہ سالبہ جزئیہ	مطلقہ عامہ موجبہ جزئیہ
بعض القمر لیس بمنخسف بالضرورۃ وقت الحیلولۃ الارض	بعض القمر منخسف بالفعل
↓	↓
اسکی نقیض	اسکی نقیض
وقتیہ ممکنہ موجبہ کلیہ	دائمہ مطلقہ سالبہ کلیہ
کل قمر منخسف بالامکان العام وقت الحیلولۃ الارض	لاشئ من القمر بمنخسف بالدوام

اب:-
دونوں نقیضوں کے صرف موضوع ذکر کرو۔ اور قبل الموضوع "کل" اور بعد الموضوع "اما" اور درمیان میں "او" داخل کریں:
"کل" قمر "اما" لیس بمنخسف بالامکان العام وقت الحیلولۃ الارض "او" بمنخسف بالدوام:-
اب یہ "وقتیہ سالبہ جزئیہ" کی نقیض تیار ہو گئی:-

سوال 22 منتشرہ کی تعریف اور کن دو بسائط سے مرکب ہوتا ہے نیز محصورات اربعہ بھی ذکر کریں؟

جواب۔ تعریف المنتشرہ:۔

وہ منتشرہ مطلقہ ہے۔ جسمیں "لا دوام" ذاتی کی قید لگادی جائے:۔

کن دو بسائط سے:۔

"منتشرہ" دو بسائط سے مرکب ہوتا ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں:۔

پہلا بسیطہ:۔

منتشرہ مطلقہ:۔

دوسرا بسیطہ:۔

مطلقہ عامہ:۔

محصورات اربعہ:۔

منتشرہ کے محصورات اربعہ درج ذیل ہیں:۔

"منتشرہ موجبہ کلیہ"

منتشرہ مطلقہ موجبہ کلیہ	مطلقہ عامہ سالبہ کلیہ
کل انسان متنفس بالضرورۃ وقتا ما	لا شئ من الانسان بمتنفس بالفعل
اسکی نقیض	اسکی نقیض
منتشرہ ممکنہ سالبہ جزئیہ	دائمہ مطلقہ موجبہ جزئیہ
بعض الانسان لیس بمتنفس بالامکان العام وقتا ما	بعض الانسان متنفس بالدوام

اب:۔

دونوں نقیضوں کے شروع میں حرف تردید "اما" اور درمیان میں حرف تردید "او" داخل کریں:۔ تو

اما: بعض الانسان لیس بمتنفس بالامکان العام وقتا ما

او: بعض الانسان متنفس بالدوام:۔

اب یہ "منتشرہ موجبہ کلیہ" کی نقیض تیار ہو گئی:۔

۲

(منتشرہ موجبہ جزئیہ)

منتشرہ مطلقہ موجبہ جزئیہ	مطلقہ عامہ سالبہ جزئیہ
بعض الانسان متنفس بالضرورۃ وقتاما	بعض الانسان لیس بمتنفس بالفعل
↓ اسکی نقیض ↓	↓ اسکی نقیض ↓
منتشرہ ممکنہ سالبہ کلیہ	دائمہ مطلقہ موجبہ کلیہ
لا شئ من الانسان بمتنفس بالامکان العام وقتاما	کل انسان متنفس بالدوام

اب:-

دونوں نقیضوں کے صرف موضوع کو ذکر کرو۔ اور قبل الموضوع "کل" اور بعد الموضوع "اما" اور درمیان میں "او" داخل کرو:-

"کل" انسان "اما" لیس بمتنفس بالامکان العام وقتاما "او" متنفس بالدوام:-

۲
"منتشرہ سالبہ کلیہ"

منتشرہ مطلقہ سالبہ کلیہ	مطلقہ عامہ موجبہ کلیہ
لا شئ من الانسان بمتنفس بالضرورۃ وقتاما	کل قمر متنفس بالفعل
↓ اسکی نقیض ↓	↓ اسکی نقیض ↓
منتشرہ ممکنہ موجبہ جزئیہ	دائمہ مطلقہ سالبہ جزئیہ
بعض الانسان متنفس بالامکان العام وقتاما	بعض الانسان لیس بمتنفس بالدوام

اب:-

دونوں نقیضوں کے شروع میں حرف تردید "اما" اور درمیان میں حرف تردید "او" داخل کریں: تو

"اما" بعض الانسان متنفس بالامکان العام وقتاما "او" ۵ بعض الانسان لیس بمتنفس بالدوام:-

اب یہ "منتشرہ سالبہ کلیہ" تیار ہو گیا:-

"منتشرہ سالبہ جزئیہ"

منتشرہ مطلقہ سالبہ جزئیہ	مطلقہ عامہ موجبہ جزئیہ
بعض الانسان لیس بمتنفس بالضرورۃ وقتا ما	بعض الانسان متنفس بالفعل
↓	↓
اسکی نقیض	اسکی نقیض
↓	↓
منتشرہ ممکنہ موجبہ کلیہ	دائمہ مطلقہ سالبہ کلیہ
کل انسان متنفس بالامکان العام وقتا ما	لا شئ من الانسان بمتنفس بالدوام

اب:-

دونوں نقیضوں کے صرف موضوع کو ذکر کریں گے اور قبل الموضوع "کل" اور بعد الموضوع "اما" اور دونوں نقیضوں کے حرف تردید "او" داخل کریں تو

کل "انسان" "اما" لیس بمتنفس بالامکان العام وقتا ما "او" بمتنفس بالدوام:-

سوال 23 وجودیہ لادائمہ کی تعریف اور یہ کن بسائط سے مرکب ہوتا ہے نیز محصورات اربعہ ذکر کریں؟

جواب تعریف الوجودیہ لادائمہ:-

وہ مطلقہ عامہ ہے جس میں لادوام ذاتی کی قید لگادی جائے:-

کن دو بسائط:-

وجودیہ لادائمہ "2" بسائط سے مرکب ہوتا ہے۔ وہ درج ذیل ہیں:-

پہلا بسیطہ:-

مطلقہ عامہ:-

دوسرا بسیطہ:-

مطلقہ عامہ:-

نوٹ:-

وجودیہ لادائمہ کے محصورات اربعہ اگلے صفحے پہ ملاحظہ کر سکتے ہیں:-

۳

"وجودیہ لا دائمہ موجبہ کلیہ"

مطلقہ عامہ موجبہ کلیہ	مطلقہ عامہ سالبہ کلیہ
کل انسان ضاحک بالفعل	لاشئ من الانسان بضاحک بالفعل
↓	↓
اسکی نقیض	اسکی نقیض
↓	↓
دائمہ مطلقہ سالبہ جزئیہ	دائمہ مطلقہ موجبہ جزئیہ
بعض الانسان لیس بضاحک بالدوام	بعض الانسان ضاحک بالدوام

اب :-

دونوں نقیضوں کے شروع میں "امّا" اور نقیضوں کے درمیان میں حرف تردید "او" داخل کریں :تو

"امّا" بعض الانسان لیس بضاحک بالدوام "او" بعض الانسان ضاحک بالدوام :-

یہ "وجودیہ لادائمہ موجبہ کلیہ" کی نقیض تیار ہو گئی :-

۴

"وجودیہ لا دائمہ موجبہ جزئیہ"

مطلقہ عامہ موجبہ جزئیہ	مطلقہ عامہ سالبہ جزئیہ
بعض الانسان ضاحک بالفعل	بعض الانسان لیس بضاحک بالفعل
↓	↓
اسکی نقیض	اسکی نقیض
↓	↓
دائمہ مطلقہ سالبہ کلیہ	دائمہ مطلقہ موجبہ کلیہ
لاشئ من الانسان بضاحک بالدوام	کل انسان ضاحک بالدوام

اب :-

دونوں نقیضوں کے صرف موضوع ذکر کرو۔ قبل الموضوع "کل" اور بعد الموضوع "امّا" اور درمیان میں "او" داخل کریں :تو

"کل" الانسان "اما" لیس بضاحک بالدوام "او" ضاحک بالدوام

اب یہ "وجودیہ لادائمہ موجبہ جزئیہ" کی نقیض تیار ہو گئی :-

٣

"وجودیہ لا دائمہ سالبہ کلیہ"

مطلقہ عامہ سالبہ کلیہ
لا شئ من الانسان بضاحک
بالفعل
↓
اسکی نقیض
↓
دائمہ مطلقہ موجبہ جزئیہ
بعض الانسان ضاحک
بالدوام

مطلقہ عامہ موجبہ کلیہ
کل انسان ضاحک
بالفعل
↓
اسکی نقیض
↓
دائمہ مطلقہ سالبہ جزئیہ
بعض الانسان لیس بضاحک
بالدوام

اب :-
دونوں نقیضوں کے شروع میں "اما" اور درمیان میں "او" داخل کریں۔ تو
"اما" بعض الانسان ضاحک بالدوام "او" بعض الانسان لیس بضاحک بالدوام "۔
یہ "وجودیہ لا دائمہ سالبہ کلیہ" کی نقیض تیار ہوگی۔

٤

"وجودیہ لا دائمہ سالبہ جزئیہ"

مطلقہ عامہ سالبہ جزئیہ
بعض الانسان لیس بضاحک
بالفعل
↓
اسکی نقیض
↓
دائمہ مطلقہ موجبہ کلیہ
کل انسان ضاحک
بالدوام

مطلقہ عامہ موجبہ جزئیہ
بعض الانسان ضاحک
بالفعل
↓
اسکی نقیض
↓
دائمہ مطلقہ سالبہ کلیہ
لا شئ من الانسان بضاحک
بالدوام

اب :-
دونوں نقیضوں کے موضوع اور قبل الموضوع "کل" اور بعد الموضوع "اما" اور درمیان میں "او" داخل کریں :-
"کل" انسان "اما" لیس بضاحک بالدوام "او" بضاحک بالدوام "۔

سوال 24: وجودیہ لاضروریہ کی تعریف اور کن دو بسائط سے مرکب ہوتا ہے نیز اربعہ محصورات لکھئے؟

جواب: وجودیہ لاضروریہ کی تعریف:-

وہ مطلقہ عامہ ہے جس میں لاضرورۃ کی قید لگادی جائے:-

کن دو بسائط:-

وجودیہ لاضروریہ 2 بسائط سے مرکب ہوتا ہے۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں:-

پہلا بسیطہ:-

مطلقہ عامہ:-

دوسرا بسیطہ:-

ممکنہ عامہ:-

محصورات اربعہ:-

وجودیہ لاضروریہ کے محصورات اربعہ درج ذیل:-

"وجودیہ لاضروریہ موجبہ کلیہ"

مطلقہ عامہ موجبہ کلیہ	ممکنہ عامہ سالبہ کلیہ
کل انسان ضاحک بالفعل	لا شئ من الانسان بضاحک بالامکان العام
اسکی نقیض	اسکی نقیض
دائمہ مطلقہ سالبہ جزئیہ	ضروریہ مطلقہ موجبہ جزئیہ
بعض الانسان لیس بضاحک بالدوام	بعض الانسان ضاحک بالضرورۃ

اب:-

نقیضوں کے شروع میں "اما" اور درمیان میں "او" داخل کریں:- تو

"اما" بعض الانسان لیس بضاحک بالدوام

"او" بعض الانسان ضاحک بالضرورۃ:-

یہ "وجودیہ لاضروریہ موجبہ کلیہ" کی نقیض تیار ہوگئی:-

نمبر ۷

"وجودیہ لاضروریہ موجبہ جزئیہ"

مطلقہ عامہ موجبہ جزئیہ	ممکنہ عامہ سالبہ جزئیہ
بعض الانسان ضاحک بالفعل	بعض الانسان لیس بضاحک بالامکان العام
↓ اسکی نقیض ↓	↓ اسکی نقیض ↓
دائمہ مطلقہ سالبہ کلیہ	ضروریہ مطلقہ موجبہ کلیہ
لا شئ من الانسان بضاحک بالدوام	کل انسان ضاحک بالضرورۃ

اب :-

دونوں نقیضوں کے صرف موضوع ذکر کرو۔ اور قبل الموضوع "کل" اور بعد الموضوع "اما" اور درمیان میں "او" داخل کریں :- تو

"کل انسان" اما "لیس بضاحک بالدوام" او "ضاحک بالضرورۃ":

یہ "وجودیہ لاضروریہ موجبہ جزئیہ" کی نقیض تیار ہو گئی:

"وجودیہ لاضروریہ سالبہ کلیہ"

مطلقہ عامہ سالبہ کلیہ	ممکنہ عامہ موجبہ کلیہ
لا شئ من الانسان بضاحک بالفعل	کل انسان ضاحک بالامکان العام
↓ اسکی نقیض ↓	↓ اسکی نقیض ↓
دائمہ مطلقہ موجبہ جزئیہ	ضروریہ مطلقہ سالبہ جزئیہ
بعض الانسان ضاحک بالدوام	بعض الانسان لیس بضاحک بالضرورۃ

اب:-

نقیض اول سے پہلے "اما" اور درمیان میں "او" داخل کریں:

تو:-

"اما" بعض الانسان ضاحک بالدوام "او" بعض الانسان لیس بضاحک بالضرورۃ:

"وجودیہ لاضروریہ سالبہ جزئیہ"

ممکنہ عامہ موجبہ جزئیہ	مطلقہ عامہ سالبہ جزئیہ
بعض الانسان ضاحک بالامکان العام	بعض الانسان لیس بضاحک بالفعل
اسکی نقیض	اسکی نقیض
ضروریہ مطلقہ سالبہ کلیہ	دائمہ مطلقہ موجبہ کلیہ
لاشئی من الانسان بضاحک بالضرورۃ	کل انسان ضاحک بالدوام

اب :-
دونوں نقیضوں کے صرف موضوع کو ذکر کرو۔ اور قبل الموضوع "کل" اور بعد الموضوع "انا" اور درمیان میں "او" داخل کریں۔
"کل انسان" "اما" "لیس بضاحک بالدوام" "او" "بضاحک بالضرورۃ"۔
یہ "وجودیہ لاضروریہ سالبہ جزئیہ" کی نقیض تیار ہوگئی:-

سوال 25: ممکنہ خاصہ کی تعریف اور کن دو بسائط سے مرکب ہوتا ہے نیز محصورات اربعہ بھی ذکر کریں؟

جواب: تعریف الممکنہ خاصہ:-
وہ قضیہ موجہ جسمیں موضوع کیلئے محمول کی جانب موافق و مخالف دونوں کے ضروری نہ ہونے کا حکم کیا گیا ہو:-

کن بسائط:-
ممکنہ خاصہ "2" بسائط سے مرکب ہوتا ہے:- وہ درج ذیل ہیں:-
پہلا بسیطہ:-
ممکنہ عامہ:-
دوسرا بسیطہ:-
ممکنہ عامہ:-
محصورات اربعہ:-
اگلے صفحے پر درج ذیل ہیں:-

۳

"ممکنہ خاصہ موجبہ کلیہ"

ممکنہ عامہ موجبہ کلیہ
کل انسان کاتب
بالامکان العام
↓
اسکی نقیض
↓
ضروریہ مطلقہ سالبہ جزئیہ
بعض الانسان لیس بکاتب
بالضرورۃ

ممکنہ عامہ سالبہ کلیہ
لا شئ من الانسان بکاتب
بالامکان العام
↓
اسکی نقیض
↓
ضروریہ مطلقہ موجبہ جزئیہ
بعض الانسان کاتب
بالضرورۃ

اب:-
نقیض اول سے قبل "اما" اور دونوں نقیضوں کے درمیان "او" داخل کریں تو
"اما" بعض الانسان لیس بکاتب بالضرورۃ "او" بعض الانسان کاتب بالضرورۃ۔

۴

"ممکنہ خاصہ موجبہ جزئیہ"

ممکنہ عامہ موجبہ جزئیہ
بعض الانسان کاتب
بالامکان العام
↓
اسکی نقیض
↓
ضروریہ مطلقہ سالبہ کلیہ
لا شئ من الانسان بکاتب
بالضرورۃ

ممکنہ عامہ سالبہ جزئیہ
بعض الانسان لیس بکاتب
بالامکان العام
↓
اسکی نقیض
↓
ضروریہ مطلقہ موجبہ کلیہ
کل انسان کاتب
بالضرورۃ

اب:-
دونوں نقیضوں کے صرف موضوع کو ذکر کرو۔ اور قبل الموضوع "کل" اور بعد الموضوع "اما" اور درمیان میں "او" داخل کریں تو
"کل" انسان "اما" لیس بکاتب بالضرورۃ "او" کاتب بالضرورۃ۔

یہ "ممکنہ خاصہ موجبہ جزئیہ" کی نقیض تیار ہوگئی۔

باوک اللہ فی علمک و عملک
الراقم
06/04/2017

"ممکنہ خاصہ سالبہ کلیہ"

ممکنہ خاصہ سالبہ کلیہ
لا شئ من الانسان بکاتب
بالامکان العام
↓
اسکی نقیض
↓
ضروریہ مطلقہ موجبہ جزئیہ
بعض الانسان کاتب
بالضرورۃ

ممکنہ عامہ موجبہ کلیہ
کل انسان کاتب
بالامکان العام
↓
اسکی نقیض
↓
ضروریہ سالبہ جزئیہ
بعض الانسان لیس بکاتب
بالضرورۃ

اب:-
نقیض اول سے پہلے "اما" اور درمیان میں "او" داخل کریں تو
"اما بعض الانسان کاتب بالضرورۃ" او "بعض الانسان لیس بکاتب بالضرورۃ":-
یہ "ممکنہ خاصہ سالبہ کلیہ" کی نقیض تیار ہوگئی:-

"ممکنہ خاصہ سالبہ جزئیہ"

ممکنہ عامہ سالبہ جزئیہ
بعض الانسان لیس بکاتب
بالامکان العام
↓
اسکی نقیض
↓
ضروریہ مطلقہ موجبہ کلیہ
کل انسان کاتب بالضرورۃ

ممکنہ عامہ موجبہ جزئیہ
بعض الانسان کاتب
بالامکان العام
↓
اسکی نقیض
↓
ضروریہ مطلقہ سالبہ کلیہ
لا شئ من الانسان بکاتب بالضرورۃ

اب:-
دونوں نقیض کے صرف موضوع کو ذکر کرو۔ اور قبل الموضوع "کل" اور بعد الموضوع "اما" اور درمیان میں "او" داخل کریں تو
"کل انسان "اما" لیس بکاتب بالضرورۃ" او "بکاتب بالضرورۃ":-
یہ "ممکنہ خاصہ سالبہ جزئیہ" کی نقیض تیار ہوگئی:-

"عکس مستوی"

سوال 26: عکس مستوی کی تعریف قلم بند فرمائیے؟

جواب: تعریف العکس المستوی:۔

العکس المستوی تبدیل طرفی القضیة مع بقاء الصدق والکیف:۔

ترجمہ:۔ عکس مستوی جسمیں دو قضیوں کا مختلف ہونا صدق و کیف کے ساتھ:

ترجمہ:۔ وہ قضیہ جسکے دونوں طرفین کو تبدیل کر دینا صدق اور کیف کے ساتھ:۔

یعنی:۔

موضوع کو محمول کی جگہ اور محمول کو موضوع کی جگہ

مقدم کو تالی کی جگہ اور تالی کو مقدم کی جگہ

اعتراض 14: کسی بھی محصورہ کا جب عکس کیا جاتا ہے تو اسکو "معکوس" کہنا چاہیے حالانکہ آپ نے اسکو عکس کا نام دیا ہے؟

جواب: یہاں (عکس) بمعنیٰ "معکوس" ہے:۔

جیسے:۔ لفظ بمعنیٰ ملفوظ ہے:۔

خلق بمعنیٰ مخلوق ہے:۔

تو یہاں پر بھی ہم نے عکس بول کر معکوس مراد لیا ہے اس وجہ سے آپ کا اعتراض کرنا درست نہیں ہے:۔

سوال 27: مع بقاء الصدق سے مراد کیا ہے؟

جواب: اگر عکس سے پہلے قضیہ سچا ہے تو عکس کے بعد بھی سچا رہنا لازمی ہے:۔

اگر قبل عکس جھوٹا ہے تو بعد عکس جھوٹا ہونا لازمی نہیں ہے۔ سچا بھی ہو سکتا ہے:۔

سوال 28: کیف سے کیا مراد ہے:۔؟

جواب:۔ موجبہ کا عکس موجبہ آتا ہے۔

سالبہ کا عکس سالبہ آتا ہے۔

اگر پہلا قضیہ کلیہ ہے تو عکس کے بعد جزئیہ بھی ہو سکتا ہے

سوال 29 محصورات اربعہ کا عکس مستوی تحریر کریں مع وجوہات؟

جواب موجبہ کلیہ کا عکس مستوی موجبہ جزئیہ آتا ہے
موجبہ جزئیہ کا عکس مستوی موجبہ جزئیہ آتا ہے۔
سالبہ کلیہ کا عکس مستوی سالبہ کلیہ آتا ہے۔
سالبہ جزئیہ کا عکس مستوی نہیں آتا ہے۔

موجبہ کلیہ :-
موجبہ کلیہ کا عکس مستوی موجبہ کلیہ اس وجہ سے نہیں آتا کہ دوسرا قضیہ جھوٹا آتا ہے۔
اور دوسری وجہ یہ ہے کہ اخص سے اعم نہیں نکل سکتا ہے۔
جیسے :- کل انسان حیوان عکس مستوی
کل حیوان انسان :-

موجبہ جزئیہ :-
موجبہ جزئیہ کا عکس مستوی موجبہ کلیہ اس وجہ سے نہیں آتا کہ دوسرا قضیہ جھوٹا ہو جائے گا :-
جیسے :- بعض الانسان حیوان عکس مستوی
کل حیوان انسان

سوال 30 سالبہ کلیہ کا عکس مستوی سالبہ جزئیہ کیوں نہیں آتا ہے؟

جواب اگر کوئی سالبہ کلیہ کا عکس مستوی سالبہ جزئیہ مانے تو "سلب الشئ عن النفسہ" لازم آرہا ہے :-
لا شئ من الانسان بحجر بعض الحجر لیس بانسان
اگر کوئی اسکو نہ مانے تو اسکی نقیض کو مانے گا
کل حجر انسان
صغری (اصل قضیہ) لا شئ من الانسان بحجر :-
کبری (نقیض) کل حجر انسان :-
نتیجہ :- لا شئ من الانسان بانسان
تو اس صورت میں "سلب الشئ عن النفسہ" لازم آرہا ہے۔

سوال 31 بسائط کے کتنوں کا عکس مستوی آتا ہے؟

بسائط کے نام	بسائط موجبات میں سے اُن کے نام	عکس مستوی
دائمتان	دائمہ مطلقہ	حینیہ مطلقہ
	ضروریہ مطلقہ	حینیہ مطلقہ
عامتان	مشروطہ عامہ	حینیہ مطلقہ
	عرفیہ عامہ	حینیہ مطلقہ
وقتیتان	وقتیہ مطلقہ	X
	منتشرہ مطلقہ	X
"	ممکنہ عامہ	X
"	مطلقہ عامہ	مطلقہ عامہ

نوٹ:-
8 بسائط میں سے "5" کا عکس مستوی آتا ہے۔
"3" کا عکس مستوی نہیں آتا ہے۔

سوال 32 ضروریہ مطلقہ کے موجبات کا عکس مستوی تحریر کریں؟

ضروریہ مطلقہ موجبہ کلیہ کا عکس مستوی حینیہ مطلقہ موجبہ جزئیہ

کل انسان حیوان بالضرورۃ ← بعض الحیوان انسان بالفعل حین هو حیوان

اسکی نقیض
عرفیہ عامہ سالبہ کلیہ
لا شئ من الحیوان بانسان مادام حیوان

صغری (اصل قضیہ) کل انسان حیوان بالضرورۃ
کبری (قضیہ کی نقیض) لا شئ من الحیوان بانسان مادام حیوان

نتیجہ:- لا شئ من الانسان بانسان بالضرورۃ
تو اس صورت میں
"سلب الشئ عن النفسہ" لازم آرہا ہے۔

سوال 33 دائمہ مطلقہ کے موجبات کا عکس مستوی مع امثلہ تحریر کریں؟

دائمہ مطلقہ موجبہ کلیہ عکس مستوی حینیہ مطلقہ موجبہ جزئیہ

کل فلک متحرک بالدوام — بعض المتحرک فلک بالفعل حین ھو متحرک

اگر کوئی یہ نہ مانے تو اسکی نقیض مانے گا
اسکی نقیض "عرفیہ عامہ سالبہ کلیہ" آئی ہے۔
لا شئ من المتحرک بفلک مادام متحرک

صغریٰ (اصل قضیہ) کل فلک متحرک بالدوام :
کبریٰ (قضیہ کی نقیض) لا شئ من المتحرک بفلک مادام متحرک

نتیجہ :- لا شئ من الفلک بفلک مادام ثابت

تو اس صورت میں "سلب الشئ عن النفسہ" لازم آرہا ہے۔

دائمہ مطلقہ موجبہ جزئیہ عکس مستوی حینیہ مطلقہ موجبہ جزئیہ

بعض الفلک متحرک بالدوام — بعض المتحرک فلک بالفعل حین ھو متحرک

اگر کوئی اسکو نہ مانے تو اسکی نقیض کو ماننا پڑے گا اور اسکی نقیض "عرفیہ عامہ سالبہ کلیہ" آئی ہے۔

لا شئ من المتحرک بفلک بالدوام مادام متحرک

صغریٰ (اصل قضیہ) بعض الفلک متحرک بالدوام
کبریٰ (نقیض قضیہ) لا شئ من المتحرک بفلک بالدوام مادام متحرک :

نتیجہ :- بعض الفلک لیس بفلک مادام متحرک :

تو اس صورت میں "لازم آرہا ہے"

سوال 34: مشروطہ عامہ کے موجبات کا عکس مستوی ذکر کریں

مشروطہ عامہ موجبہ کلیہ	عکس مستوی	حینیہ مطلقہ موجبہ جزئیہ
کل کاتب متحرک الاصابع بالضرورۃ مادام کاتباً		بعض المتحرک الاصابع کاتب بالفعل حین ھو متحرک

اگر کوئی اسکو نہ مانے تو اسکی نقیض کو ماننا پڑے گا اور اسکی نقیض "عرفیہ عامہ سالبہ کلیہ" آتی ہے:-

لا شئ من المتحرک الاصابع بکاتب بالدوام مادام کاتباً

صغریٰ (اصل قضیہ) کل کاتب متحرک الاصابع بالضرورۃ مادام کاتبا
کبریٰ (نقیض) لا شئ من المتحرک الاصابع بکاتب بالدوام مادام کاتبا:،

نتیجہ:- لا شئ من الکاتب بکاتب بالدوام مادام کاتبا۔

تو اس صورت میں "سلب الشئ عن النفسہ" لازم آیا ہے۔

سوال 35: عرفیہ عامہ کے موجبات کا عکس مستوی لکھئے؟

عرفیہ عامہ موجبہ کلیہ	عکس مستوی	حینیہ مطلقہ موجبہ جزئیہ
کل کاتب متحرک الاصابع بالدوام مادام کاتبا		بعض المتحرک الاصابع کاتب بالفعل حین ھو کاتب

اگر کوئی اسکو نہ مانے تو اسکی نقیض کو مانے گا
اسکی نقیض آتی ہے:

لا شئ من المتحرک الاصابع بکاتب بالدوام مادام کاتبا

صغریٰ (اصل قضیہ) کل کاتب متحرک الاصابع بالدوام مادام کاتبا
کبریٰ (نقیض) لا شئ من المتحرک الاصابع بکاتب بالدوام مادام کاتبا
نتیجہ:- لا شئ من الکاتب بکاتب بالدوام مادام کاتبا:

تو اس صورت میں "سلب الشئ عن النفسہ" لازم آیا ہے۔

سوال 36 مطلقہ عامہ کے موجبات کا عکس مستوی تحریر کریں؛

مطلقہ عامہ موجبہ کلیہ	عکس مستوی مطلقہ عامہ موجبہ جزئیہ
کل انسان متنفس بالفعل	بعض المتنفس انسان بالفعل

↓

اگر کوئی اسکو نہ مانے تو اسکی نقیض کو لازم مانے گا اور اسکی دائمہ مطلقہ سالبہ کلیہ آتی ہے۔

↓

لا شئ من المتنفس بانسان بالدوام

صغریٰ :- (اصل قضیہ) کل انسان متنفس بالفعل :-
کبریٰ (نقیض) المتنفس بانسان بالدوام :-

نتیجہ :- لا شئ من الانسان بانسان بالدوام :-

↓

تو اس صورت میں سلب الشئ عن النفسہ لازم آیا ہے۔

سوال 37 مرکبہ میں سے عکس مستوی موجبات کن کا آتا ہے

جواب

	مرکبات کے نام	عکس مستوی
خاصتان	مشروطہ خاصہ عرفیہ خاصہ	مطلقہ حینیہ لا دائمہ ایضاً
وجودیتان	وجودیہ لا دائمہ وجودیہ لا ضروریہ	مطلقہ عامہ ایضاً
وقتیتان	وقتیہ منتشرہ	مطلقہ عامہ ایضاً
	ممکنہ خاصہ	X

مشروطہ خاصہ
↓
کا جز
↓
مشروطہ عامہ
↓
کا عکس مستوی
↓
حینیہ مطلقہ

عرفیہ خاصہ
↓
کا جز
↓
عرفیہ عامہ
↓
کا عکس مستوی
↓
حینیہ مطلقہ

ملاحظہ :-

حینیہ مطلقہ (مشروطہ عامہ اور عرفیہ عامہ) کیلئے لازم ہے تو

اسی طرح حینیہ مطلقہ مشروطہ اور عرفیہ خاصہ کو بھی لازم ہے۔

اسلئے کہ لازم کا لازم، لازم ہوتا ہے۔

مشروطہ خاصہ کا عکس مستوی حینیہ مطلقہ لا دائمہ آتا ہے۔

مشروطہ عامہ موجبہ کلیہ
↓
کل کاتب متحرک الاصابع بالضرورۃ مادام کاتبا
↓
اسکا عکس مستوی
حینیہ مطلقہ موجبہ جزئیہ
↓
بعض متحرک الاصابع بالفعل (کاتب)
حین ھو متحرک الاصابع

مطلقہ عامہ سالبہ کلیہ
↓
لا شئ من الکاتب بمتحرک الاصابع بالفعل
↓
اسکا عکس مستوی
مطلقہ عامہ سالبہ جزئیہ
↓
بعض المتحرک الاصابع لیس بکاتب بالفعل

"مشروطہ خاصہ"

مشروطہ عامہ موجبہ کلیہ

↓

کل کاتب متحرک الاصابع بالضرورۃ مادام کاتبا

↓

اسکا عکس مستوی

↓

حینیہ مطلقہ موجبہ جزئیہ

↓

بعض المتحرک الاصابع کاتب بالفعل حین ھو متحرک الاصابع

↓

اسکا عکس مستوی واضح ہے۔ لیکن مسئلہ دوسرے جزء کا ہے۔ اسکو ثابت کرنے کیلئے دوسرے جزء کی نقیض لوائے گے پھر اس نقیض کو جزء اول اور جزء ثانی کے ساتھ ملائے گے تو دونوں کا نتیجہ مختلف آئے گا۔

مطلقہ عامہ سالبہ کلیہ

↓

لا شئ من الکاتب بمتحرک الاصابع بالفعل

↓

اسکا عکس مستوی

↓

مطلقہ عامہ سالبہ جزئیہ

↓

بعض المتحرک الاصابع لیس بکاتب بالفعل

↓

اگر کوئی اسکو نہ مانے تو اسکی نقیض کو مانے گا

↓

اسکی نقیض

↓

دائمہ مطلقہ موجبہ کلیہ

↓

کل متحرک الاصابع کاتب بالدوام

↓

اس نقیض کو جزء اول کے ساتھ ملائے گے

صغری (نقیض) کل متحرک الاصابع کاتب بالدوام

کبری (جزء اول کا اصل قضیہ) کل کاتب متحرک الاصابع بالضرورۃ مادام کاتبا

نتیجہ:- کل متحرک الاصابع متحرک الاصابع دائما

↓

اب نقیض کو جزء ثانی کے اصل قضیہ کے ساتھ ملائے گے۔

صغری (نقیض) کل متحرک الاصابع کاتب بالدوام

کبری (جزء ثانی کا اصل قضیہ) لا شئ من الکاتب بمتحرک الاصابع بالفعل

نتیجہ:- لا شئ من المتحرک الاصابع بمتحرک الاصابع بالفعل

مدعی:- اب دونوں نتیجہ مختلف آگئے۔

"منتشرہ"

منتشرہ مطلقہ موجبہ کلیہ	مطلقہ عامہ سالبہ کلیہ
کل انسان متنفس بالضرورۃ وقتاما	لا شی من الانسان بمتنفس بالفعل
اسکا عکس مستوی	اسکا عکس مستوی
مطلقہ عامہ موجبہ جزئیہ	مطلقہ عامہ سالبہ جزئیہ
بعض المتنفس انسان بالفعل وقتاما	بعض المتنفس لیس بانسان بالفعل
اسکا عکس مستوی کا روشن دن کی طرح واضح ہے۔ لیکن مسئلہ دوسرے جزء کا ہے۔ اُسکو ثابت کرنے کیلئے دلیل خلف لائی جائے گی:۔	اگر کوئی اسکو نہ مانے تو اسکی نقیض کو مانے گا

اسکی نقیض

دائمہ مطلقہ موجبہ کلیہ

کل متنفس انسان بالدوام

اس نقیض کو جزء اول کے ساتھ ملائے گئے:۔

صغری:۔ نقیض کل متنفس انسان بالدوام وقتاما

کبری: جزء اول کا اصل قضیہ کل انسان متنفس بالضرورۃ وقتاما

نتیجہ:۔ کل متنفس متنفس بالدوام وقتاما

اب اسی نقیض کو جزء ثانی کے ساتھ ملائے گئے:۔

صغری:۔ نقیض کل متنفس انسان بالدوام وقتاما

کبری: جزء ثانی کا اصل قضیہ لا شئ من الانسان بمتنفس بالفعل وقتاما

نتیجہ:۔ لا شی من المتنفس بمتنفس بالفعل وقتاما:۔

مدینہ:۔ اب دونوں نتیجے مختلف آئے۔ تو پتہ چلا ہمارا عکس مستوی درست ہے:۔

"وجودیہ لادائمہ"

مطلقہ عامہ موجبہ کلیہ

کل انسان ضاحک بالفعل

اسکا عکس مستوی

مطلقہ عامہ موجبہ جزئیہ

بعض الضاحک انسان بالفعل

اسکا عکس مستوی

روشن دن کی طرح واضح ہے
مسئلہ دوسرے جزء کا ہے تو اسکو
ثابت کرنے کیلئے اسکی نقیض
نکالو۔ پھر اس نقیض کو جزء اول
کے ساتھ ملاؤ۔ پھر اس نقیض
کو جزء ثانی کے ساتھ ملاؤ
تو درست نہیں آئے گا نتیجہ:-

مطلقہ عامہ سالبہ کلیہ

لا شیء من الانسان بضاحک بالفعل

اسکا عکس مستوی

مطلقہ عامہ سالبہ جزئیہ

بعض الضاحک لیس بانسان بالفعل

اگر کوئی اسکو نہ مانے تو اسکی نقیض
کو مانے گا

اسکی نقیض

دائمہ مطلقہ موجبہ کلیہ

کل ضاحک انسان بالدوام

اس نقیض کو جزء اول کے ساتھ ملائے گئے

صغریٰ نقیض: کل ضاحک انسان بالدوام

کبریٰ — جزء اول کا اصل قضیہ: کل انسان ضاحک بالفعل

نتیجہ:- کل ضاحک ضاحک بالفعل

اب اس نقیض کو جزء ثانی کے ساتھ ملائے گئے ہیں:

صغریٰ نقیض: کل ضاحک انسان بالدوام

کبریٰ — جزء ثانی کا اصل قضیہ: لا شیء من الانسان بضاحک بالفعل

لا شیء من الضاحک بضاحک بالدوام

مدینہ:-

یہ دونوں نتیجے مختلف ہیں۔ تو پتہ چلا
کہ جو ہم نے عکس مستوی نکالا ہے وہ درست ہے
آپ کا اعتراض کرنا درست نہیں ہے۔

سوال 38 ممکنتین (ممکنہ عامہ وممکنہ خاصہ) کا عکس مستوی کیوں نہیں آتا ہے؟ مع اختلاف

جواب ماتن کا دعویٰ:- ممکنہ عامہ / ممکنہ خاصہ

دلیل:-

دلیل یہ ہے کہ قضیہ حملیہ دو عقدوں پر مشتمل ہوتا ہے:-

۱- عقدِ وضع 2- عقدِ حمل

عقدِ وضع سے مراد:-

موضوع کی طرف بیان کرنا ہو:-

عقدِ حمل سے مراد:-

محمول کی طرف کوئی چیز بیان کرنا ہو:-

عقدِ وضع کا خاص مطلب:-

وصفِ موضوع کا ذاتِ موضوع پر سچا آجائے:-

عقدِ حمل کا خاص مطلب:-

وصفِ محمول کا ذاتِ موضوع پر صدق آجائے:-

تمام مناطقہ کا اتفاق:-

تمام منطقی لوگ اس بات پر متفق ہیں کہ وصفِ محمول کا ذاتِ موضوع پر صدق (بالدوام، بالامکان، بالفعل، بالضرورۃ) وغیرہ جہات میں سے کسی جہت سے ہو سکتا ہے:-

تمام مناطقہ کا اتفاق:-

تمام منطقی لوگ اس بات پر بھی متفق ہیں کہ وصفِ موضوع کا ذاتِ موضوع پر صدق (بالضرورۃ و بالدوام) نہیں آ سکتا ہے۔

اس بات پر اختلاف ہے:-

وصفِ موضوع کا ذاتِ موضوع پر صدق "بالامکان" معتبر ہے

وصفِ موضوع کا ذاتِ موضوع پر صدق "بالفعل" معتبر ہے

اس بات پر ۱- ابونصر فارابی ۲- شیخ بوعلی سینا کا اختلاف ہے

تشریح

"وصف موضوع کا ذات پر صدق"

امام فارابی کے نزدیک "بالامکان" آ سکتا ہے۔

↓

ممکنہ عامہ اور ممکنہ خاصہ انکا عکس مستوی آ سکتا ہے۔

↓

کل انسان حیوان بالامکان

↓

جو جو انسان ہوگا اُسکا حیوان ہونا ممکن ہوگا۔ اور جو جو حیوان ہوگا تو انسان ہونا ممکن ہے۔ سارے انسان حیوان ہوتے ہیں۔ تو کیا بعض حیوان انسان نہیں ہو گئے؟ ہو گئے:۔ اس وجہ سے امام فارابی کے نزدیک ممکنہ عامہ اور ممکنہ خاصہ کا عکس مستوی آ سکتا ہے۔

↓

امام فارابی کے نزدیک

↓

ممکنہ عامہ کا عکس مستوی آتا ہے۔

↓

اور سچا بھی ہوتا ہے۔

بو علی سینا کے نزدیک بالفعل ہو کر آ سکتا ہے

↓

ممکنہ عامہ اور ممکنہ خاصہ انکا عکس مستوی نہیں آ سکتا ہے۔

↓

کل انسان حیوان بالفعل

↓

ہر ہر انسان حیوان بالفعل ثابت ہے تو

↓

ہر ہر حیوان انسان بالفعل نہیں ہو سکتا ہے۔

↓

شیخ بو علی سینا کے نزدیک

↓

ممکنہ عامہ اور

↓

ممکنہ خاصہ کا

↓

عکس مستوی

↓

نہیں آتا ہے۔

نوٹ:۔ مصنف نے بو علی سینا کے قول کو اختیار کیا ہے۔

سوال 39: بسائط میں سے سوالب کا عکس مستوی کن کا آتا ہے؟

جواب: بسائط میں سے سوالب کا عکس مستوی" دائمہ مطلقہ، ضروریہ مطلقہ، مشروطہ عامہ، عرفیہ عامہ" کا آتا ہے۔

خلاصہ:-

"یہ" کا آتا ہے:-

دائمتان کا عکس مستوی دائمہ مطلقہ آتا ہے۔

عامتان کا عکس مستوی عرفیہ عامہ آتا ہے:-

سوال 40: دائمتان کے سوالب کا عکس مستوی تحریر کریں؟

جواب: دائمہ مطلقہ سالبہ کلیہ کا عکس مستوی دائمہ مطلقہ سالبہ کلیہ

↓ ↓

لا شئ من الانسان بحجر بالدوام   لا شئ من الحجر بانسان بالدوام

↓

اگر کوئی اسکو نہ مانے تو اسکی نقیض کو مانے گا:-

اسکی نقیض

مطلقہ عامہ موجبہ جزئیہ

↓

بعض الحجر انسان بالفعل

صغری (اصل قضیہ) لا شئ من الانسان ~~بحجر~~ بالدوام:-

کبری (قضیہ کی نقیض) بعض ~~الحجر~~ انسان بالفعل:-

نتیجہ:- بعض الانسان لیس بانسان بالدوام:-

↓

تو اس صورت میں "سلب الشئ عن النفسہ"

لازم آرہا ہے:-

ملاحظہ:-

یہ محصورات اربعہ دائمہ مطلقہ

کے تھے:-

ان محصورات کے آخر میں صرف

جہت "بالضرورۃ" لگاؤ۔ تو یہ محصورات اربعہ

"ضروریہ مطلقہ" کے ہو جائیں گے:-

سوال 41 : عامتان کے سوالب کا عکس مستوی زینتِ قرطاس فرمائیے؟

جواب : عرفیہ عامہ سالبہ کلیہ کا عکس مستوی عرفیہ عامہ سالبہ کلیہ

لا شئ من الکاتب بساکن الاصابع بالدوام مادام کاتبا

↓

لا شئ من الساکن الاصابع بکاتب بالدوام

↓

اگر کوئی اسکو نہ مانے تو اسکی نقیض کو مانے گا :- اسکی نقیض "حینیہ مطلقہ موجبہ جزئیہ" آتی ہے :-

↓

بعض الساکن الاصابع کاتب بالفعل حین ھو کاتب

صغریٰ (اصل قضیہ) لا شئ من الکاتب ~~بساکن الاصابع~~ بالدوام

کبریٰ (قضیہ کی نقیض) بعض ~~الساکن الاصابع~~ کاتب بالفعل حین ھو کاتب :-

نتیجہ :- بعض الکاتب لیس بکاتب بالدوام

مدینہ :-

یہ محصورات اربعہ "عرفیہ عامہ" کے ہیں لیکن ان کے آخر سے اگر "جہت" "باللزورۃ" لگائی تو یہ محصورات اربعہ "مشروطہ عامہ" کے ہو جائیں گے :-

سوال 42 : مرکبات میں سے سوالب کا عکس مستوی کتنے اور کون سے آتے ہیں؟

جواب : مرکبات میں سے "سوالب" کا عکس مستوی صرف اور صرف "2" کا آتا ہے :-

1 - مشروطہ خاصہ :-

2 - عرفیہ خاصہ :-

خاصتان :-

انکا عکس مستوی "عرفیہ لادائمہ فی البعض" آتا ہے :-

سوال 43 خاصتان کے سوالب کا عکس مستوی رقمطراز کیجئے؟

جواب مشروطہ خاصہ سالبہ کلیہ کی مثالیں درج کی ہیں:-

پہلا بسیطہ → مشروطہ عامہ سالبہ کلیہ → لا شئ من الکاتب بساکن الاصابع بالضرورۃ مادام کاتبا → اسکا عکس مستوی → عرفیہ عامہ سالبہ کلیہ → لا شئ من الساکن الاصابع بکاتب مادام ساکن الاصابع → اسکا عکس مستوی واضح ہے۔ مسئلہ دوسرے بسیطے کے عکس مستوی کا ہے۔ اسکے عکس مستوی کو ثابت کرنے کیلئے دلیل خلف کا طریقہ اپنایا جائے گا:-

دوسرا بسیطہ → مطلقہ عامہ موجبہ جزئیہ → بعض کاتب ساکن الاصابع بالفعل → اسکا عکس مستوی → مطلقہ عامہ موجبہ جزئیہ → بعض الساکن الاصابع کاتب بالفعل → اگر کوئی اس عکس مستوی کو نہ مانے تو تو اسکی نقیض کو مانے گا → اسکی نقیض → دائمہ مطلقہ سالبہ کلیہ → لا شئ من الساکن الاصابع بکاتب بالدوام → اس نقیض کو جزئی کے ساتھ ملائے گئے:-

کبریٰ صغریٰ (اصل قضیہ کا جزء ثانی) لا شئ من الکاتب ساکن الاصابع بالضرورۃ:-

(نقیض) لا شئ من الساکن الاصابع بکاتب بالدوام:-

نتیجہ:- لا شئ من الکاتب بکاتب دائما:-

بقایا اگلے صفحہ پر ہے:-

پچھلے سبق میں مشروطہ خاصہ کے محصورات اربعہ کی مثالیں درج تھیں۔ تو ان محصورات کے آخر سے "عرفیہ عامہ" کی جہت لگانے سے "عرفیہ خاصہ" کے محصورات اربعہ کی مثالیں ہو جائیں گی۔

سوال 4: خاصتان کا عکس کلیہ کیوں نہیں آتا ہے؟

جواب: خاصتان کا عکس مستوی کلیہ اس وجہ سے نہیں آتا ہے کہ اسکا نتیجہ جھوٹا آتا ہے۔ اس وجہ سے کلیہ نہیں آئے گا۔

خلاصہ کلام:-

بسائط میں سے "5" کا عکس مستوی آتا ہے۔ اور "3" کا عکس مستوی نہیں آتا ہے۔

موجبات

- بسائط میں سے "5" کے آتے ہیں:- "3" کے نہیں آتے:-
- مرکبات میں سے "6" کا آتا ہے۔ "1" کا نہیں آتا ہے:-

سوالب

- بسائط میں سے "4" کا آتا ہے۔ "4" کا نہیں آتا ہے:-
- مرکبات میں سے "2" کے آتے ہیں "5" کا آتا ہی نہیں:-

ختم شد بالخیر

"عکس نقیض"

سوال ۴۵: عکس نقیض کی تعریف مع اختلاف لکھئے؟

جواب: عکس نقیض دونوں طرفوں کے نقیضوں کا بدل دینا ہے صدق اور کیف کے باقی رہنے کے ساتھ یا دوسری طرف کی نقیض کو اول کر دینا ہے کیف کی مخالفت کے ساتھ۔

عند المتقدمین:- جزء اول کی نقیض کو جزءِ ثانی اور جزءِ ثانی کی نقیض کو جزءِ اول کی جگہ رکھ دینا ہے۔ مع بقاء الصدق والکیف۔

عند المتأخرین:- جزءِ ثانی کی نقیض کو جزءِ اول کی جگہ اور جزءِ اول کے عین کو جزءِ ثانی کی جگہ رکھ دینا۔ مع بقاءِ الصدق ومخالفۃ الکیف۔

متقدمین کی وجہ:- مستعمل زیادہ ہے۔

متأخرین کو چھوڑ دیا:- اس میں زیادہ اعتراض و نقض زیادہ وارد ہو رہے تھے۔ اس وجہ سے اسکو چھوڑ دیا۔

نوٹ:- اگلے صفحہ پر بقایا حصہ درج ہے۔

سوال 46 محصوراتِ اربعہ کا عکس نقیض لکھئے؟

موجبہ کلیہ کا عکس نقیض موجبہ کلیہ

کل انسان حیوان ← کل لا حیوان لا انسان

موجبہ جزئیہ کا عکس نقیض نہیں آتا ہے۔

سالبہ کلیہ کا عکس نقیض سالبہ جزئیہ

لا شئ من الانسان بحجر ← بعض اللا حجر لیس بلا انسان

سالبہ جزئیہ کا عکس نقیض سالبہ جزئیہ

بعض الحیوان لیس بفرس ← بعض اللا فرس لیس بلا حیوان

سوال 47 سالبہ کا عکس نقیض سالبہ کلیہ کیوں نہیں آتا ہے

جواب۔ سالبہ کلیہ کا عکس نقیض اس وجہ سے نہیں آتا کہ محمول کی نقیض موضوع سے عام ہو تو اس صورت میں خاص کو عام سے کلی طور پر سلب کرنا لازم آئے گا جو کہ درست نہیں ہے۔

سوال 48 حکم الموجبات ههنا حکم السوالب فی المستوی

جواب۔ عکس نقیض

جنکا عکس مستوی میں موجبات آتا ہے وہ عکس نقیض میں سوالب کا حکم ہوگا۔

جنکا عکس مستوی میں سوالب کا آتا ہے وہ یہاں پہ موجبات کا ہوگا۔

سوال ۴۶ البیان البیان و النقض النقض، عبارت کا ترجمہ تحریر کریں؛

جواب اور جو دلیل وہاں ہے وہ دلیل یہاں ہے اور جو نقیض وہاں ہے وہ نقیض یہاں ہے اور یہاں موجبہ جزئیہ ہے اور وہاں سالبہ جزئیہ ہے خاصیتین کا عرضیہ خاصہ کی طرف منعکس ہونا دلیل افتراض سے ثابت کیا گیا ہے۔ غور کر:۔

دلیل افتراض کی تعریف:۔
ذات موضوع کو ایک معین شخص فرض کیا جائے جو ذات موضوع کے مناسب ہو:۔

دلیل عکس کی تعریف:۔
سب سے پہلے اصل قضیہ کا عکس نکالے گئے اگر کوئی اسکو نہ مانے تو اس عکس کا نقیض نکالے گئے پھر اس نقیض کا عکس نکالے گئے اگر یہ عکس اصل قضیہ کے مخالف ہو تو اصل قضیہ کا عکس درست ہو گا:۔

سوال ششم: خاصتان کا عکس نقیض ثابت کریں!

عرفیہ خاصہ سالبہ جزئیہ	وطلقہ عامہ موجبہ جزئیہ
↓	↓
بعض الکاتب لیس ساکن الاصابع مادام کاتبا	بعض الکاتب ساکن الاصابع بالفعل
↓	↓
اسکا عکس نقیض	اسکا عکس نقیض
↓	↓
عرفیہ عامہ سالبہ جزئیہ	مطلقہ عامہ موجبہ جزئیہ
↓	↓
بعض الساکن الاصابع لیس بکاتب مادام ساکن الاصابع	بعض الساکن الاصابع کاتب بالفعل

اگر کوئی اس عکس کو نہ مانے تو ہم بعض سے ایک معین فرد (زید) کو مراد لیا۔ پھر یہ

شکل ثالث تیار ہوگی پھر نتیجہ ہمارے نتیجے کے مطابق ہوگا۔

صغریٰ:۔ زید ساکن الاصابع بالفعل۔
کبریٰ:۔ زید کاتب بالفعل

نتیجہ:۔ بعض ساکن الاصابع کاتب بالفعل۔

نوٹ:۔ جزء اول کو ثابت کرنے کا طریقہ اگلے صفحہ پر درج ہے۔

اگر کوئی سالبہ جزئیہ کا عکس نقیض نہ مانے تو
اسکی نقیض کو مانے گا:

زید لیس بکاتب بالدوام مادام ساکن الاصابع

↓

اسکی نقیض

↓

حینیہ مطلقہ موجبہ کلیہ

↓

زید کاتب بالفعل حین ھو ساکن الاصابع

اگر کوئی اسکو مانے گا تو ایک ہی چیز میں 2
وصف جمع ہو رہے ہیں جو کہ محال ہے:

"تمت بالخیر"

"قیاس"

سوال ۱: قیاس کی تعریف مع فوائد و قیودات لکھئے؟

القیاس قول مؤلف من قضایا یلزم لذاته قول اخر:۔

قول:۔ جنس ہے۔ اسمیں تمام اقوال داخل ہونگے۔ چاہیے ملفوظ ہو یا معقول، تامہ خبریہ ہو یا انشائیہ سب کے سب اس میں داخل ہیں:۔

مؤلف:۔ فصل اول:۔ مؤلف کی قید سے وہ اقوال خارج ہوگئے جو مرکب تو ہوتے ہیں لیکن اُن میں حدِ اوسط نہیں پائی جاتی:۔

دوسری بات:۔ مؤلف سے اشارہ ہے ایک خاص صورت کی طرف جسکو علت صوری کہا جاتا ہے:۔

من قضایا:۔ فصل ثانی:۔ اس قید سے مرکبات ناقصہ مرکبات انشائیہ اور وہ قضیہ یا بسیطہ جنکو عکس لازم ہے۔ اور وہ قضایا مرکبہ جنکو عکس لازم ہے اور وہ قضایا مرکبہ جنکو عکس لازم ہے

وجہ:۔ مرکبات ناقصہ اور انشائیہ اسلئے وہ قضایا

نہیں بسیطہ اسلئے خارج ہوا اُس کے ایک
قضیہ سے دوسرا ماننا لازم آتا ہے۔
مرکبہ میں دونوں
جز صراحۃً مذکور نہیں ہوتے۔

یلزم :- فصل ثالث :- اس قید سے استقراء، تمثیل
نکل جائیں گے
کیونکہ ان میں تیسرے قضیہ کا
ماننا یقینی لازم نہیں ہوتا بلکہ ظنی ہوتا ہے۔

لذاتہ :- فصل رابع :- اس قید سے قیاس مساوات
خارج ہو جائیں گے۔

قیاس مساوات کی تعریف :-
وہ قیاس جسمیں دو قضیے کے
ماننے سے تیسرے ایک قول کا ماننا پڑے لیکن لذاتہ
نہیں بلکہ ایک مقدمہ خارجی کی وجہ سے۔

سوال 52 :- قیاس کی صورت کے اعتبار سے اقسام بیان کریں۔

جواب :- اس اعتبار سے قیاس کی "2" اقسام ہیں۔
1- اقترانی   2- استثنائی

تعریف الاقترانی :-
وہ قیاس ہے جسمیں نتیجہ یا نتیجہ کی

نقیض بعینہ مذکور نہ ہو:۔

جیسے:۔ العالم متغیر و
کل متغیر حادث:۔

استثنائی کی تعریف:۔
وہ قیاس جسمیں نتیجہ یا نتیجہ کی
نقیض بعینہ مذکور ہو۔ نیز اس میں حرف استثناء
بھی مذکور ہو:۔

سوال 53: قیاس اقترانی کی اقسام بیان کریں؟ مع تعریفات؟

جواب:۔ اقترانی کی "2" اقسام ہیں:۔
1۔ حملی 2۔ شرطی

اقترانی حملی کی تعریف:۔
وہ قیاس جو صرف قضایا حملیہ
سے مرکب ہو:۔

مثال:۔ العالم متغیر و
کل متغیر حادث:۔

اقترانی شرطی کی تعریف:۔
وہ قیاس جو صرف قضایا
شرطیہ یا قضایا حملیہ و شرطیہ دونوں سے مرکب ہو
شرطیہ سے مرکب کی مثال:۔ کلما کانت الشمس طالعۃ فالنھار
موجود، وکلما کان النھار موجود افالارض مضیئۃ۔

استثنائیہ: کلما کانت الشمس طالعۃ فالنہار موجود۔

حملیہ و شرطیہ کی مثال:

کلما کان زید انسانا کان حیوان

و کل حیوان جسم:

استثنائیہ: کلما کان زید انسانا کان جسما: